بعون صانع بیچون و مکان فضل خلاق زمین و زمان

[illegible]

[illegible] منظوم

[illegible] نامہ

١٢٩٠ھ

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مطبوع ہوا

یا شفیع الوریٰ سہارا ہے ٭ ہر دو سرا میں تیرا
نہیں دوسرا یا شفیع الوریٰ ٭ مجھے بھولیو نا
بہر خدا ٭ روز جزا یا شفیع الوریٰ
جہنم سے مجھکو بچا لیجیو ٭ برای خدا یا شفیع الوریٰ
مدینہ میں مولا یہ جا کر مرے ٭ غلام آپ کا
یا شفیع الوریٰ ٭ میری گور میں بھی مدد کیجیو
میرے مصطفیٰ یا شفیع الوریٰ ٭
میرا مدعا تجھکو معلوم ہے ٭ کروں عرض
کیا یا شفیع الوریٰ ٭ یہ دل کی تمنا ہے
مولا میرے ٭ یہ ہے التجا
یا شفیع الوریٰ ٭ یہی آرزو ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد پروردگار و نعت سید ابرار خاتم المرسلین حبیب رب العالمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالے علیہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین کے یہ بندہ گنہگار امیدوار مغفرت ایزد غفار حاجی محمد قمر الدین ولد نظام الدین ابن عظیم الدین اذاقہما اللہ حلاوۃ کمال الایمان قوم کمبوہ مسکن و مولد شہر بانس بریلی مرید حضرت سبحان شاہ صاحب زید اللہ عرفانہ قادریہ و نقشبندیہ و مولانا شاہ عبد الغنی صاحب و عبد الرشید صاحب نقشبندیہ کا ہے اور گیارہ برس سے بوجہ نسبت فرزندی نجاندان نوابان مبارک علیخان صاحب میرٹھہ میں رہتا ہے اس عاجز نے حسب اجازت مولوی حافظ محمد لطف علیخان صاحب لطف بریلوی مطبع آئینہ سکندریہ میں چھپوائیں جلدیں دیوان لطف کی چھپوائیں

اشعار مناجات فقیر

الٰہی یہ تمنا ہے کہ ان آنکہون سے بیت اللہ کو دیکہون
پہر اوسکو دیکہکر بیت رسول اللہ کو دیکہون
الٰہی کب وہ دن ہوگا کہ جو مین تیرے گہر جاؤن
مشرف ہوکے کعبہ سے مدینہ کو گذر جاؤن
الٰہی سنگ اسود کا مجہے بوسہ میسر ہو
پہر اس عاصی کا بوسہ گہ تیرے محبوب کا در ہو
بدن کا فکر ہو اپنی نہ جان کا اور نہ اس سر کا
طواف ہوون تیرے محبوب کے روضہ مطہر کا

ہندسے خدمت مین نہین ہے دل کو تاب
اب مدینے مین بلا بہیجو شتاب
ہتنا ہے اب کر اے عالیجناب
اس سلام شوق کا یا دو جواب
عرض اپنا حال مین کس بیکس کرون
اے شہ عالم پناہ تجپر ہون
اب درود و اور درود و اور ہزارون سلام

قریب یلملم جہان سے حجاج احرام باندہتے ہین ہوپنچے والدہ نحیف نے
داعی اجل کو لبیک کہی اور اوسکے تیسرے روز جدہ شریفہ مین ہوپنچکر وہانکی زیارت
سے فیضیاب ہوکے وہان سے دوسرے روز مکہ معظمہ مین ہوپنچکر ارکان طواف
بیت اللہ شریف و صفا و مروہ کرکے نوین ذی الحجہ کو حج کرنے گیا ایک نسخہ
دیوان لطف کا داخل بیت اللہ شریف مین کراکے اور ایک جلد کتب خانہ مین بہی
دیوان لطف کی رکہکر مدینہ شریف کو روانہ ہوا بارہ روز مین بزیارت روضہ منورہ
آنحضرت کے مشرف ہوا ایک دیوان لطف کے کتبخانہ اور ایک جلد کو داخل کراکے
ہمراہ لایا یہ دیوان لطف مطبوع عام و مقبول انام بعد عشرہ محرم کے دیگر زیارات
سے مشرف ہوکر گو جی نچاہتا تہا مگر جانب وطن کے روانہ ہوا اور جناب تحصیلدار صاحب
بہی مع الخیر اپنے وطن مین ہوپنچے الحمد للہ علی احسانہ یہ عاصی پر معاصی پہر ہند مین گہبرایا
اور مدینہ منورہ یاد آیا پہر وہی مناجات ورد زبان کی اور اوسکی تاثیر سے یہ بات
ظہور مین آئی کہ شیخ الہی بخش صاحب رہنے والے کنپ میرٹھ کی والدہ نے عزم بیت اللہ
کیا اور اس بی بی صاحبہ عفت کو اپنے ہمراہ لیا چنانچہ بعنایت ایزدی بخاتر النظام ہوا اب پہر
وہی اشتیاق ہے جمیع مسلمین میرے حق مین دعا فرماوین کہ میرے مقاصد دلی بر آوین خداوند کریم
سب مسلمانون کو اپنے حبیب کا عشق دے اور اپنی شراب محبت سے سرمست کردے آمین
ثم آمین بحق سید المرسلین صلوۃ اللہ و سلامہ علیہ ‥

| | | |
|---|---|---|
| Sabir ali | مناجات دیگر | سید صابر علی ؛ |

Syed Sabir ali. S/o Sadiq ali. Sakin Khalasi Line. Saharanpur.

کبہی آنکہین ہون ... کبہی ہون ... جبہہ سا ہو
فدا اپنی کرون دل کو کبہی ... عزت ہو
یہ دنیا کی مروت ہو نہ ہی عشق کی لذت ہو
شریعت پر مسالک ہو رسول اللہ کی امت ہو
نبی عشق محمد مین سدا سرمست ہون غلطان
کبہو افتان کبہو خیزان کبہو گریان کبہو خندان
بالطف لطف بلطف بر ختم المرسلین
موجب تکوین کون رحمۃ للعالمین
بار بار

خلوت کا
زبان ہو کر زبان سے وصف اعجاز کرامت کا
کہا دوم کو تو فرخ حضرت کی شرافت کا
قضائی چشم موسیٰ نور حضرت کی صورت کا
ارادہ نقش پا سے پیغمبر کی بعثت کا
ہوا دوران ظلمت کو سہارا ہے ہدایت کا
گنہگاران امت کو وسیلہ ہے شفاعت کا
ابوبکر صدیق کو رتبہ صداقت کا رفاقت کا
عمر کو عدل کا عثمان کو حلم اور سخاوت کا
علی مرتضیٰ سے کھل گیا ہر عقدہ حکمت کا
امامت کا ولایت کا شہادت کا یا فضیلت کا

نام ہی خیبر کے کام آدمی کے زور و طاقت کا
ید اللہ ہی لقب بازوی پیغمبر کی قوت کا
پر ہما اللہ رتبہ کس قدر شان نبوت کا
کہ فرزندان احمد کو ملا درجہ شہادت کا
لکھی سب اس غزل مین لطف تو فرمع کی مطلع
غزل ایک اور بھی پڑھی اگر مداح حضرت کا

## غزل دیگر

اوٹھایا خوب دعوی حق نی قرآن میں محبت کا
بیٹھایا نقش پشت پاک پر مہر نبوت کا

یارب صل وسلم دائماً ابداً علی نبیک خیر الخلق کلہم

| | |
|---|---|
| کرون کرو معطر بدن بمشک و گلاب | بساون لاکھہ طرح پیرہن بمشک و گلاب |
| غزاہی سو کرون وقت سخن بمشک و گلاب | ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب |

ہنوز نام تو گفتن کمال بی ادبیست

سن تصنیف ضیای رخ زیبای محمد
سن طبع [illegible] رخ زیبا محمد
اللہ دو کہا ہے رخ زیبا محمد
سن طبع مصطفی رخ زیبا محمد
رونما ہوا ان ابرو رخ زیبا محمد

نعت میں جو [illegible]
[illegible]
یہ [illegible] لطف اسلام [illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## ردیف الف

| | |
|---|---|
| ازل میں جو بنت برآیا جو دریا حق کی رحمت کا | ہر احمد پہ رکہا تاج عالم کی شفاعت کا |
| ہوا جب عالم آرا آفتاب اوج نبوت کا | ہر اک ذرہ ہوا بیتاب کسرا کی عمارت کا |
| ہوا جلوہ جو عالمگیر نور رہی حضرت کا | منور ہو گیا عالم نشان پایا نہ ظلمت کا |
| شہنشاہی ہے عہدہ حقتعالی کی رسالت کا | دو عالم مین چلین ہی سکہ مہر نبوت کا |
| محمد انجمن آرا ہی ایوان رسالت کا | چراغ طور اک جلوہ ہے اسکی شمع خلوت کا |

دیوان لطف ۲

دلیل کعبہ مقصود ہو گمراہان حیران کا
شفیع روز محشر ہے گنہگاران امت کا
نبی کی نور سے کی شمع قندیل فلک روشن
دیکھایا ہاں ہی پس پردہ مین جلوہ اپنی قدرت کا
بنا کر صفحہ ہستی پر قبلہ روشن ہوا جب نکہ صورت کا
نقش کر [illegible] وصف بین حبیب اپنی مین بانی
نظارہ ہی ہی تاج اور یہ ہوئی سایہ ابر رحمت کا

محمد حضرت کو عالم [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیوان دیگر

## غزل دیگر

عاشق ہون دلسے اوس شہ عالی وقار کا
روز ازل سے لکھا گیا تقدیر مین مرے
اوصاف لکھیے آپکے اصحاب پاک کے
ایک ایک دوست اوس شہ عالی وقار کا
افضل ہر اک بشر سے ہے بیشک نبی کے بعد
بوبکر اسم پاک ہے صدیق ہے خطاب
تصدیق جسکو چاہیے میرے کلام کی
جو کچھ دیا خدا نے وہ للہ دیدیا
عشق رسول پاک مین گھر تک لٹا دیا
راضی خدا ہے اوس سے وہ راضی خدا سے ہے
اور دوسرا وزیر شہ عرش بارگاہ
حضرت عمر جناب کا اسم شریف ہے
اکثر جو نہین کی رای پہ نازل وحی ہوئی
عالم کو اوسنے ظلم کی ظلمت سے دی نجات
شیطان اوسکے سایہ سے بہاگا ہزار کوس
عثمان جسکا جامع قرآن خطاب ہے
وہ تیسرا وزیر رسول خدا کا ہے

اے لطف جو حبیب ہے پروردگار کا
مداح ہوگا شافع روز شمار کا
ان روزون یہ ارادہ ہے اس خاکسار کا
سردار پیشوا ہے ہر اک دیندار کا
اول خلیفہ نائب پروردگار کا
ہے رشتہ دار سید والا تبار کا
قرآن مین وصف دیکھ لو اوس یار غار کا
اب حوصلہ یہ دل ہے کسی مالدار کا
مشہور ہے یہ قصہ اوسی جان نثار کا
دشمن عدو کا دوست ہے وہ دوستدار کا
مشہور خلق خلق ہے جس نامدار کا
عالم مین دوسرا نہین اس اختیار کا
یہ اون پہ اعتبار تہا پروردگار کا
حامی رہا مدام ہر اک دیندار کا
یہ خوف تہا یہ رعب تہا اوس جان نثار کا
عاشق ہے وہ نبی کے ہر اک رشتہ دار کا
اور بہی غنی خطاب ہے اوس مالدار کا

غزل دیگر

وصف لکھتا ہوں نبی کے حسنِ عالمگیر کا

[illegible]

سُن لیا گر آہ و نالہ عاشقِ دلگیر کا

رحمۃ للعالمیں ہیں رحم کی فرمائینگے

[illegible]

عمر گزری پھرتے پھرتے پہونچے زنجیر کا

زور چل سکتا نہیں تقدیر سے تدبیر کا

گور میں بھی ہو الٰہی گیسوئے حضرت کا عشق

مر کے بھی سودا رہے سر میں اسی زنجیر کا

طور کے مانند جلنا دل منظور ہے

ایکدن جلوہ دکھا دو روئے پر تنویر کا

تیغ ابرو ہے مبارک کا جہاں مداح ہے

جسکو دیکھو پھر رہا ہے دم اسی شمشیر کا

تیری مدحت کی بدولت اے خداوند حق

خلق میں ممدوح ہوں اک اک جوان و پیر کا

معرکہ میں حشر کے اے لطف کیا ہی لطف ہے

## غزل دیگر

اگرچہ وصف لکھوں قدرِ رعنا پیمبر کا

نہ مجھکو فکر دنیا ہے نہ اندیشہ ہے محشر کا

ہوا ہے عشق دل کو خالِ رخسارِ پیمبر کا

بھرا ہے نور سینہ میں یہ کس روئے منور کا

ہوا ہوں جب سے شیدا قدرِ رعنائے پیمبر کا

ہزاروں نور کے شعلے نکل اڑ گئے منہ سے

وہ جلوہ ذرۂ راہِ نبی کو حق نے بخشا ہے

دُرِ دندانِ محبوبِ خدا کا وصف گر لکھوں

گیا اللہ اکبر واں حبیبِ خالقِ اکبر

ملوں اے شوقِ دل کیا کیا نہ آنکھیں اوسکے تلووں سے

کھٹکے گی فصدِ میری خارِ صحرائے مدینہ سے

نبی کی زلف و عارض کا جو دیوانہ ہوں سایہ سے

قیامت سایۂ قامت میں تری فریاد گر یاراں

وہ ہوں تشنہ دہن دیدارِ پاک مصطفےٰ کا میں

یہاں تک سر کو گردن گر خدا ہو پہنچا اوس تک

قلم کو سربلندی میں ملے رتبہ صنوبر کا

وسیلہ ہے دو عالم کے لیے کافی پیمبر کا

ستارا اوج پر ہے اندنوں اپنے مقدر کا

کہ داغِ دل میں عالم ہو گیا خورشیدِ محشر کا

لگا ہے شاخِ طوبیٰ میں قلم در لگے صنوبر کا

لیا ہے نام جب اوس آفتابِ ذرہ پرور کا

کہ دھوکا اوسپہ ہو جاتا ہے مہر و ماہ اختر کا

تو ہر اک نقطہ میں ہر شعر کے عالم ہو گوہر کا

کہ جبریلِ امیں کو خوف ہے جس جا شہپر کا

کوئی زائر جو ملجاوے رسولِ پاک کے در کا

خیالِ خام دل سے دور کر فصادِ نشتر کا

نہیں خواہاں ہے دل میرا گلاب و عطر و عنبر کا

کہ ہمسایوں کو ہو جاتا ہے دھوکا شورِ محشر کا

لگاؤں منہ سے جنت میں نہ ساغر حوضِ کوثر کا

کہ ہو سر میں نشاں تیرے کا و تیرے میں ہو سر کا

مدینہ تک نسیم صبح گر ہو پہنچے تو یہ کہنا

بلاؤ لطف کو پاس اپنے صدقہ آلِ اطہر کا

## ایضاً

اے لطف لعت لکھو جو کوئی ... خدا ہوا

[illegible]

## ایضاً

[illegible]

## الیضا

بھروسا ہے شفاعت پر ہمارا
ولا ہے قصر جنت گھر ہمارا

اگر حضرت کی امت مین ہنوتے
ہنوتا خاتمہ بہتر ہمارا

ہماری ہوگی بخشش سب کے پہلے
نبی ہے شافع محشر ہمارا

ہر اک امت کرے گی یہ تمنا
انہین کے ساتھ ہو محشر ہمارا

کیا بندہ حبیب اپنے کا ہمکو
خدا ہے مہربان ہمپر ہمارا

ہوا ہے شوق سے اوڑ جا ہمیا رب
مدینے کو تن لاغر ہمارا

ہمارے واسطے ہے آب کوثر
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خدا وہ دن دکہائے اتہو لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا

ہو نہین بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان رکہتا ہے ہر پتا مری گلزار کا

عشق ہے جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کے اشعار کا

وصف جب گلزار مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھوں سے اوڑا یا نرگس بیمار کا

وسوسے شیطان کی ... شمشیر ہون ...
وصف حضرت کی لکہون گر ابروی خمدار کا

دفتر کونین سے ہوگا وہ رتبہ مین فزون
کل شہو گر ... نعت احمد مختار کا

اک جہان جن بادشاہ دو جہان کا ہی غلام
محو ہی کرے گدا یا رب وسی سرکار کا

قبلہ حاجات دو عالم ہے یہ تیری ذات پاک
کعبۂ مقصود ہے تو زاہد و دیندار کا

عاصیون کو کیون نہ آمرزش کی ہو تجسے امید
جانتے ہین سب کہ محبوب ہے غفار کا

الیضا

الیضا

لطف

تصور رو نہین تھا کعبۂ ابروی پر غم کا
یہ کسکے قدِ بالا کے الم مین جان ہی مین تھے
نبی کے حکم سے کیا مال و زر نقد و جواہر ہین
ہر اک مضمونِ عالی عالمِ بالا سے لاتے ہین
کئے پھرتے ہین دل یان مشتری بیعانہ کی خاطر
توسل گر نہوتا ای شفیع المذنبین ترا
خیالِ کعبۂ ابروی حضرت ہے دم مردن

بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آبِ زمزم کا
کہ پہنچا عالمِ بالا تلک غل میرے ماتم کا
تھا سون تھا بنا جو بندۂ بیدام و درہم کا
عمل ہے شاعرون کے پاس شعر کے اسمِ اعظم کا
فزون ہے مصر سی بازار خوبی آپ کا چمکا
گنہ بخشا نہ جاتا تا حشر تک حوا و آدم کا
عوض کوثر کے لے حور پلاؤ آبِ زمزم کا

ہوی ای لطف رویت عالمِ رویا مین جو ترکی
ہوا بیدار بختِ خفتہ کوکب بخت کا چمکا

ہوا ہے عشق دل کو خالِ روی قطبِ عالم کا
مجھے ہولِ قیامت ہے عجب واعظ نہ تو ڈر
بہشتی ہین وہ انسان آپ سے جنکو عقیدت ہے
ہر اک مشکل ہوئی آسان ہوا حل عقدۂ لاحل
بدولت خود بدولت کی ہین مالا مال و دولت سے
قدم اوسکا نہ کیون ہو ان پہ اپنے ہر ولی رکھے
وہ قابل ہین کہ مرقد مین ملائک کو کیا قائل
دو عالم مین ہین سب طالب انکا حامی یاور

ہوا طالع مرا طالع ستارا بخت کا چمکا
خبر ہے بیخبر ہر دم ہون کسکا غوثِ اعظم کا
نڈر ہین وہ نہین ڈر ہے اونہین نارِ جہنم کا
کیا ہے ورد جسنے آپ کے اسمِ معظم کا
مریدون مین نہین محتاج کوئی دام و درہم کا
کہ جسکی پشت پر رکھے قدم سردارِ عالم کا
فرشتون نے بدولت اونکے جانا رتبہ عالم کا
بیان نے کسی مطلب تھا اوس مطلوبِ عالم کا

ایضاً

ہے وہ لاثانی وسیمیٔ مثلِ پیمبر اپنا
ایسا یکتا ہے کہ رکھتا نہین ہمسر اپنا
کاش وہ روز بھی و کملا سے مقدر اپنا
لطف سنگ درِ محبوب ہوا اور سر اپنا
یا نبی ابتو وکھا دو رخِ انور اپنا
غیر ہے غیر ہے حال دلِ مضطر اپنا
منو فی عالمِ رویا مین بھی رویت اتبک
بلکے کس نیند مین سوتا ہے مقدر اپنا
ہان عرب مین کہین لے شاہ عرب الو
ہند مین اب نہین گذارا نہین وہ بہر اپنا

ہم اثر زبان سے نام نکلے غوث اعظم کا
بکھے مرنے کا اسنے لطف ہے بخود پہ لطف و فضل
جز رسائی مسیحی زبان مہمان ہون وہ
ولی مردہ کو زندہ کو محی الدین جیلانی
اونہا و من تا ہو کو صدمہ تمہارا ہو غم کا
میری ابی وبیتیم یکسان ہے یتیم کی کر
تمہین کے تو مطلب نکلتا ہے دو عالم کا
کلید بار مقصود دو عالم ذات اقدس ہے

| | |
|---|---|
| وصفِ محبوبِ خدا لکھنے نہین سکتا کوئی | لطف مونہہ بند کرو بہر پیمبر اپنا |

## الیضا

سرورِ عالم کا جسکو عشق حاصل ہوگیا — جیتے جی گلزارِ جنت مین وہ داخل ہوگیا
جو غمِ دوریِ پیغمبرؐ سے بسمل ہوگیا — دم نکلتے ہی قربِ خالق اوسکو حاصل ہوگیا
طاقِ ابروی نبیؐ پر دل جو مائل ہوگیا — طائرِ قبلہ نما کیطرح بسمل ہوگیا
دل یہ کس خورشیدرو کی تل پہ مائل ہوگیا — جو سویدا کو قمر کا نور حاصل ہوگیا
رات وصفِ جلوۂ حسنِ نبیؐ سے بزم مین — شعلۂ وادیِ ایمن شمعِ محفل ہوگیا
رائگان جائیگے ایک دل سب خدا کی بندگی — گر نبیؐ کی یاد سے ایکدم بھی غافل ہوگیا
سن لیا نام محمدؐ جب کسی سے ہمنشین — شوق مین صلِّ علیٰ پڑھنا بھی مشکل ہوگیا
پھونک دیتا جہنم عاصیونکو یا نبیؐ — بیچ مین دریای رحمت تیرا حائل ہوگیا
کیون تیری عشق سے جوان کتنا صید پچاک دل — اک اشارے سے تری دو ماہ کامل ہوگیا
دیکھتا ہون روضۂ اقدس کو ہون چند دور — دوربین چشمِ تصور سے مرا دل ہوگیا
سرمہ جب سے خاکِ پاکِ پای اقدس کا گیا — غیرتِ خورشید تپلی کا مری تل ہوگیا
فی الحقیقت لیس ہی بندہ خدا کا دوستے — یا محمد مصطفےٰ جو تم پہ مائل ہوگیا
سر کی بل کعبہ سے جب وہ مدینہ مین چلا — شوق تیں اک اک قدم اک ایک منزل ہوگیا
قامتِ موزون حضرؐ تکی لکھے اکثر جو وصف — نغمہ سنجِ شاخِ طوبیٰ طائرِ دل ہوگیا
اسقدر رویا مین ابروی محمدؐ کرکے یاد — دیکھنا محرابِ کعبہ سخت مشکل ہوگیا

وصف تیری آستانکا یا جناب مصطفا
حاملان عرش اعظم کا وظیفا ہوگیا

کفر کی ظلمت سے کیسا خلق مین اندہیر تھا
نور احمد سے چمک گیا اوجالا ہوگیا

جب ہوے پیدا نبی آئی زمین سے یہ ندا
عرش اعلی اسی دو بالا میرا رتبا ہوگیا

وصف کچہ موزون جو ہمنے قد حضرتکا کیا
مصرعہ برجستہ ہر اک شک طوبا ہوگیا

پڑہ لیا ہی سعی تی نے جب درود حضرت پر
صاف ان ہر کی گناہونکا ازالا ہوگیا

جب اشارے سے کیا انگشت نے شق القمر
چاند اکر عارض روشن سے ہالا ہوگیا

آگیا ذرہ جو اونمین راہ الدجی کی زیر پا
چاند و سورج سی وچندان نور اوسکا ہوگیا

استقدر رویا تہے فرقت مین آ ابر کرم
روبرو چشم تر سے آب دریا ہوگیا

دوجہانکی نیکنامی ہوگئی اوسکو حصول
جو نبی کے عشق سے دنیا مین رسوا ہوگیا

آپنے ہجرت جو فرمائی مدینہ کیطرف
کیا سیہ پوش آپکے ماتم مین کعبا ہوگیا

آب زمزم حاجیون لاکی جب مجکو دیا
قطرہ قطرہ آب کوثر کا پیالا ہوگیا

دیکہنا آیا اگر حضرتکی بخشش کا خیال
حشر کا ہنگامہ نظرونمین تماشا ہوگیا

عشق احمد نے کیا ہی جب سے یان آکر مقام
دل کبہی کعبہ کبہی عرش معلا ہوگیا

بارگاہ حق مین بہی جاکر رہی حضرتکی ہوش
وادی ایمن یا ن سے موکو سوا ہوگیا

ایکدم غافل نہین یاد رسول پاک سے
دل مرا پابند اب حکم خدا کا ہوگیا

نور حضرت تہا جو ماتہی مین خلیل اللہ کے
ایکدم مین آگ سی موجود لالا ہوگیا

شوق دل یثرب کی جانب کہنچکر لیجا لگا
طالع وارون مرا جبہہ فرسیا ہو گیا

## ایضاً

زبان پاک گویا اک کلید باب بخشش ہی

مصطفا

[illegible]

مرے گور مین بھی مدد کیجیو +
مرا مدعا تجکو معلوم ہے
یہ دلکی تمنا ہے مولا مرے
یہی آرزو ہے یہی ہے ہوس
رہا زیست مین جسطرح ذوق شوق
رہے بعد مردن یونہین خلد مین
خدا خود ہے مداح قرآن مین
بشر کیا فقط ستونسی لکہی نجائے

مرے مصطفا یا شفیع الورا
کروں عرض کیا یا شفیع الورا
یہ ہے التجا یا شفیع الورا
مدیح خدا یا شفیع الورا
تری نعت کا یا شفیع الورا
ہمیشہ سدا یا شفیع الورا
ترا جا بجا یا شفیع الورا
تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بلالی مدینے مین اب لطف کو
نہ در در پھرا یا شفیع الورا

کسکو ہی قرب خدا ایسا سوا مصطفا
کون فخر المرسلین ہے ماسوا مصطفا
کسکو ہی مہر نبوت ماسوا مصطفا
وہ مجھے دارین مین یارب برا مصطفا
نی خیال عیش جنت نی غم رنج سقر
عاصیون پر باب رحمت حشر مین کیجیگا
دو جہان سمجھا نسے ہیچ اوس جان جانان پر فدا

عرش فرش مصطفے قوسین جا مصطفا
کون روز حشر شافع ہے ورا مصطفا
کون ہے ختم رسالت ماورا مصطفا
ذوق عشق مصطفے شوق لقا مصطفا
مصطفے کو چاہتے ہین مبتلا مصطفا
واہ کو جسدم لب معجز نما مصطفا
تو ہے اک تنہا نہین ایدل فدا مصطفا

دیوان لطف

۱۱

ہے الف وحدت کا قد دلربا مصطفا
بخش دی تقسیم لطف اک اک برا مصطفا

الصفا

[illegible]

ہوا ہون خلق مین از بہر امتحان پیدا
کرون گا شکوہ بجز بستہ نہ خالق سے
کہ دل ہو جسکا ہے ہوتا نہیں ہوان پیدا
یہ دیکھو آتش عشق رسول کی تاثیر
جو تو نہوتا نہ ہوتے یہ سب جہان پیدا
نبی ہے وہ کہ ہوئی سب کائنات خلق ہوئی
برابر ارسے گلشن ہو خزان پیدا
کرایکبار وہ گلگشت باغ جنان پیدا
کرو دیون مین غم سے دو جہان پیدا
خدا لکہ جو رسائی ہے زاہد و منظور پیدا
بنے نہ سکے درست نہ ہرگز او ٹھائینگی ہم ہم
فنا و لا کبہ گرے دور آسمان پیدا
جبین رگڑ کے گئے سجدی کیے مسجد و کعبین پہ کیے
ہوا ہی کا نہ پرستار آستان پیدا
تمام عمر بسر مہر مین ہوئی اے **لطف**
نہو سکے ہے سبب گم کردہ پشیمان پیدا

جو سائل ہے شہنشاہ دو عالم آپکے در کا
تجھے ای بخت وارثون یکہنا سید بنا وٗنگا
خدا شاہد ہے وہ ہمثیل ہے سارے خدائی مین
نبی کی زلف کی مدحت پہ پڑہین تو ہمتیش خا

وہی کچھ جانتا ہے مرتبہ شاہی گدائی کا
در دولت پہ پایا بار جسدم جبہ سائی کا
اوسکی شان کے شایان لقب ہے مصطفائی کا
یہی مضمون ہے جسکا ہے جہنم سے رہائی کا

لکھوا ہی **لطف** برگ گل پہ اوصاف اوس لب کے
اور آئینہ پہ اوس روے مصفا کی صفائی کا

مرتے دم عشق نہفتہ مرا افشا ہوگا
جسنے دیکھا تری دیوار کا سایا ہوگا
گر مدینہ کی سوا مجکو کہین دفنایا
احمد پاک کی باتو نمین جو شیرینی ہے
سر کے بل کعبہ سے جائینگے مدینہ کیطرف
پیرہن پھاڑ کے جنت سے نکل جاوٗنگا

وہ مبدم نام نبی موںہہ سے نکلتا ہوگا
وہ ہے پسبی بد تر او سی سایہ طوبا ہوگا
دیکھ لیجیو نہ مرا گور مین لاشا ہوگا
بخدا قند ہی اتنا تو نہ میٹھا ہوگا
بخت وارثون جو ہمارا کبہی سیدا ہوگا
یاد جسدم مجھے صحرای مدینہ ہوگا

حشر کو پیش خدا جب یہ پڑہونگا اشعار
**لطف** ہر سمت سے غل صل علے کا ہوگا

محبت اونکی کرو دلمین دوستان پیدا
نہوتی آپ ہے جو فخر انس و جان پیدا
ہوئی پسند فصاحت مری جو روز ازل نسبت

ہوی ہین ہو نبیے جنکے سبب انس و جان پیدا
نہوتا عرش نہ کرسے نہ لامکان پیدا
کیا نبی کا مجھی حق نے مدح خوان پیدا

ردیف با

نہین قسمت مین جو دیدار پیمبر یارب
خاک یثرب ہی سی آنکھین ہون منور یارب

غم ہجر مین شب و روز رہون مضطر یارب
اب تو ہو بیچ گیا ہے وہان بہر پیمبر یارب
ہو کے صدقے کرون جان نذر پیمبر یارب
کہ مدینے کی زیارت ہو میسر یارب
سر کے بل روضہ پاک کی کرتا ہون الفت یارب
یون ہی جو بیشک کرتا ہون ادا شکر یارب
بخشش کا مقدر یارب
جانتا ہون جو ہر اک بندہ سے بہتر یارب
کو نظر ہے ہون عشق پیمبر یارب
دل مین مشکل ہے ہو نہ بیان بیچ یارب
بعبارت ہین میسر یارب

[illegible]

در محبوب کی جاروب کشی لطف کو بخش
اب نہ دنیا مین پھراتو اسے در در یارب

ہی دو عالم مین تو ہی ایک خدا کا محبوب — کیون نہو وے مجھے یکتائی کا دعوا محبوب
دیکھیے کسطرح انسان ترا سایہ محبوب — نور اللہ کا تھا تیر اسراپا محبوب
تو جو مبعوث خلائق مین ہنوتا محبوب — ہوتی مخلوق بھی لاریب نہ پیدا محبوب
ایک نظر دیکھے جو کوئی ترا جلوا محبوب — قدرت حق کا نظر آئے تماشا محبوب
رشک فردوس بریں ہے ترا کوچا محبوب — قد موزون ہی ترا غیرت طوبا محبوب
گو ہے بیسایہ ترا قامت رعنا محبوب — سارے مخلوق پہ ہے پر ترا سایہ محبوب
نہین رکھتا ہے قدم عرش پہ اپنا محبوب — اوسکی دیوانہ ہین ہم ہی جو خدا کا محبوب
تیری تصویر تصور سے جو دل مین آئی — اور ہی کچھ نظر آیا مجھے نقشا محبوب
انبیا جتنے ہین سب حق ہین مگر فرق یہ ہے — وہ پیمبر ہین فقط تو ہے خدا کا محبوب
چار سو حضرت عزت مین ہو آمین کی صدا — تو او ٹھاوے جو کبھین ہاتہ دعا کا محبوب
مرقد پاک کی ہو مجکو زیارت حاصل — کاش بر لاتے میرے دل کی تمنا محبوب
نیکنامی اوسے دنیا مین میسر ہوگی — ہی جو دنیا مین ترے عشق سے رسوا محبوب
کا ہیکو دشت ضلالت سے نکلنا ہوتا — سیدھا رستہ جو ہمین تو نہ بتاتا محبوب
تیری رخسار قمر رشک کا ہی جب سے یہ خیال — یون کتان چاک ہے ہر سینہ کا پردا محبوب
حسن یوسف ہی خدا نے نہین بخشا تنہا — رکھتا ہی نغمۂ موسیٰ لب عیسیٰ محبوب

ردیف ت

ایضاً

طلوعِ نورِ ایمان تھا زمانِ مولدِ حضرت
نمونی خلق سے کافور ظلمت خلق کی گئی تھی
ولادت گاہ حضرت کی سواد نامی مجلس کی ہے
یہ ہے کم تر سے کم عز و شان مولدِ حضرت
سفر کرتے ہیں اس عالم سے اوس عالم کا [illegible]
یہ سبھی تخلد میں ہیں زائرانِ مولدِ حضرت
مثال نار فارس آتشِ درنج بجھا دی [illegible]
پڑھے گا لطف جب وصف زمان مولدِ حضرت

منور نور حق سے [illegible]
تھا سارے شور فتنے باطل زمین سے ہو گئی [illegible]
جو ذرہ تھا زمین پر مہر سے وہ ضو [illegible]
تجلی گاہ خالق تھا مکان مولدِ حضرت
جو ارز آرزو بانے عالم [illegible]
یہی بہت حق کی زمان مولدِ حضرت
چمکتا تھا ہر ایک سجدہ میں بنت [illegible]
حضرت

| | |
|---|---|
| | جلیتے جی مدح طراز حرم پاک ہا<br>کیا عجب مرتے ہی گر لطف کو ملجائے بہشت |

وکنائے گر خدا مجکو مکانِ مولدِ حضرت
مجھے بھیجا ہی یا ان بہر بیان مولدِ حضرت
روایت کرتی ہیں زائران مولدِ حضرت
نہ ہر مومن کو کیون اوسکی یا رکی تمنا ہو
از لمین جو پسند آتی فصاحت میں خالق کو
زمین مثل انسان عرش والی جلیتے ہیں
یہ ہی ادنی بزرگی ذکر میلاد مبارک کی
جو منکر اسکی عظمت کے ہیں شیطان مجسم ہیں
زمین و آسمان پر اک بہار کیا و گل غل تھا
زمین گلشن ایجاد رشک باغ رضوان ہے
ہر اک فرہ زمین کا روکش خورشید تابان تھا
وہان آدم سمی عیسیٰ نبی سب ذوق افزا ہے
مبت پیغمبرون کی بیبیان تشریف لاتی ہیں
گذر ابلیس کا اوس رہگذر میں غیر ممکن تھا
غلامی میں ہر اک غلمان کھڑا تھا باادب ہر جا

لکھوانی لطف نہ کیون زبان مولدِ حضرت
پڑھون نہ کیسے نہ کیون وصف مکان مولدِ حضرت
ندیکھا نور جو دیکھا میان مولدِ حضرت
زمین پر رشک جنت ہی مکان مولدِ حضرت
کیا مشہور مجکو مدح خوان مولدِ حضرت
یہ ہی ادنی نشانی عز و شان مولدِ حضرت
ملائک آسکے سنتے ہیں بیان مولدِ حضرت
بہشتی جنتی میں بوستان مولدِ حضرت
دو عالم شاد و خورم تھا زمان مولدِ حضرت
یہ سرسبزی تھی یہ خوشبو تھی آن مولدِ حضرت
زمین اسدرجہ روشن تھی زمان مولدِ حضرت
عیان نور خدا یہ تھا میان مولدِ حضرت
ولادتگاہ حضرت میں زمان مولدِ حضرت
فرشتے بعید حد تھے پاسبان مولدِ حضرت
نہ تنہا حورین حاضر تھین میان مولدِ حضرت

ردیف ت

کب تلک ہوں آپکی فرقت میں بیدم الغیاث
الغیاث ای بادشاہ ہر دو عالم الغیاث

دیوان لطف

١٤٨

[illegible]

بیسون ہی جا لکو [illegible] حضرت کا [illegible]
عارض گلرنگ [illegible]
قفل بلبل [illegible]

لطف

| | |
|---|---|
| لطف اوسدم باب رحمت کھولدیتا ہی خدا | |
| ہجر حضرت مین کیا کرتے ہین جب ہم الغیاث | |

| | |
|---|---|
| تیغ فراق سی ہی دل افگار الغیاث | کب تک ہوں مین صورت بیمار الغیاث |
| ہجر نبی مین زیست ہی بیکار الغیاث | دل ساعزیز سینہ مین ہے خوار الغیاث |
| کٹتی نہین ہے رات جدائی کی کیا کرون | اے تیغ عشق ابروی خمدار الغیاث |
| ایسا ہوا ہون اب غم ہجر نبی سی زار | تار نفس ہے دلکو گرانبار الغیاث |
| ہونگے حضور سایہ فگن روز بازپرس | جائیگی عاشقون کی نہ بیکار الغیاث |
| نالہ اگر کرون غم آل رسول مین | سنکر پکار اوٹھے در و دیوار الغیاث |
| بعد فنا اگر نہ حضوری ہوئی نصیب | کرتا رہونگا یا شہ ابرار الغیاث |
| دیو سیاہ مانگے پناہ جسکے خوف سے | ہی وہ سیاہ اپنی شب تار الغیاث |

سیراب جسکے فیض کرم سے جہان ہے
اوسکا ہی لطف تشنۂ دیدار الغیاث

## ردیف جیم معجمہ

| | |
|---|---|
| عشق احمد نے بنایا ہی مجھے دیوانہ آج | فرض و واجب ہے ادای سجدۂ شکرانہ آج |
| ساقی کوثر پلادے مجھکو وہ پیمانہ آج | تشنہ ہین جسکے لکھون اشعار کچھ مستانہ آج |
| گیسوے احمد کا سودا ہی ہر فرزانہ آج | عقل کل کو کہتا ہی دیوانہ ہر دیوانہ آج |
| طائران قدس جلجاتین عجب کیا رشک سے | شعلۂ رخسار حضرت پر ہوئی پروانہ آج |

ایضاً

لطف مضطر کا ہو الٰہی دل مضطر محتاج ہے
جس سے پیمبر محتاج ہے
سالک راہ خدا کون ہے ہادی کا محتاج
من جو پایا ہی کہ ہیم محتاج

شبِ معراج

روز و شب کی ناز و نخی عبادت کی خاک کی
امت کی ہر آسان ہوئی مشکل شبِ معراج
تجلی میں جہاں طالبِ دیدار ہوئے واصل شبِ معراج
محبوبِ رضا اوس جہاں تیرا اصل علی
فی … تہ فرقت میں ای لطف شبِ معراج
شہ ہو ملک نعت میں ای لطف
سرو آتش و نخ … کنگرا سو شبِ معراج
ابلیس تھا پابندِ سلاسل شبِ معراج

| | |
|---|---|
| جامہ خاکِ رہِ یثرب میں نہ کیوں ہو آلودہ | حبیب کے دامن میں لئے جاتے ہیں شہ محتاج |

اوس شہنشاہ کی ای لطف رعیت ہوں میں
جسکی دربانی کے ہیں لاکھ سکندر محتاج

| | |
|---|---|
| محبوب خدا عرش پہ پہونچا شبِ معراج | کیا کھل گیا امت کا نصیبا شبِ معراج |
| محبوب نظر آیا جو تنہا شبِ معراج | پردے سے خدا خود نکل آیا شبِ معراج |
| حاصل یہ ہوا آپکو رتبہ شبِ معراج | اللہ کو ان آنکھوں نے دیکھا شبِ معراج |
| سو شمس ید بیضا سی کف پا شبِ معراج | کیا روی نبی کا لگون جلوا شبِ معراج |
| انسان کی کیا جان فرشتے بھی نہ پہونچے | وہاں جاکے وہ اکدم میں پھر آیا شبِ معراج |

ای لطف جو محبوب نے چاہا وہی پایا
باقی نہ رہی کوئی تمنا شبِ معراج

| | |
|---|---|
| پردہ بھی نہ تھا بیچ میں حائل شبِ معراج | تھا قرب محمد کو یہ حاصل شبِ معراج |
| دل طاعت معبود میں شاغل شبِ معراج | بخشش امت کی تھی سائل شبِ معراج |
| جب رحمت خالق ہوئی نازل شبِ معراج | امت کو کیا آپ نے شامل شبِ معراج |
| بخشش کے وہاں آپ تھے سائل شبِ معراج | امت تھی یہاں خواب میں غافل شبِ معراج |
| جز نور نہ آتا تھا نظر عرش سے تا فرش | خالق سے ہوئی آپ کو واصل شبِ معراج |
| اک آن میں جا مسندِ قوسین پہ بیٹھے | ادنا سی یہ تھی آپکی منزل شبِ معراج |
| موسی نے کہاں وہ جبلِ طور میں پائے | جو بات ہوئی آپکو حاصل شبِ معراج |

## ردیف حای مہملہ

پیدا کرے گی وہ عشق رسالت مآب روح
جنت میں جائے گی سبب بے حساب روح
عشق نبی رسول میں کھوئی ہو میں نے جان
تن سے نکلکے بن گئی بوئے گلاب روح
غافل ہوئے جو یاد رسالت مآب میں
ہوگی بہت خراب یہ خانہ خراب روح
راہی ہوا ہوں کوچۂ معصوم کی طرف
رکھتا ہے دل جو گیسوئے حضرت کا سلسلہ
دیکھوں تن میں … پیچ و تاب روح
زنداں تن میں کیا تھی ہے …
للہ اب تو آئے مسیحائی … روح

ہو … عاشق رسول … خدا کو … روح
ای لطف جان … روح

## ردیف خای معجمہ

… شب معراج …

## ردیف دال

[illegible] ای لطف کہوں [illegible] بازوئے محمد
[illegible]

| | |
|---|---|
| اچھا نہو یارب کبھی بیمار محمد | کم ہو نہ کبھی خواہش دیدار محمد |
| مومن ہوا جسنی کیا اقرار محمد | کافر ہوا جسنے کیا انکار محمد |
| رویا کرین گلزار مین شبنم کی روش پہول | ایکبار جو دیکہین گل رخسار محمد |
| انگار و نپہ کیون لوٹون مین کبک کیصورت | جب دیکہون نہ وہ چاند سا رخسار محمد |
| عالم ہی مین ایکدست سر دکار نہ کہون | ہاتہ آئی اگر خدمت سرکار محمد |
| کیون آنکہین نہ مین بند کرون دید جہانسے | ہی مد نظر اندنون دیدار محمد |
| مخلوق مین خالق کا بہی اظہار نہوتا | ہوتا نہ اگر خلق مین اظہار محمد |
| یوسف سے فزون حسن مین کیونکر نہ کہین ہم | اس نور پہ ہے گرمی بازار محمد |
| بندو نمین وہان اونکی زلیخا ہوئی خواہان | اور یہان پہ خدائی ہی خریدار محمد |
| جو طالب جنت ہو وہ طوبی کی تلی جای | جنت ہی ہمین سایۂ دیوار محمد |

قطعہ

ای لطف وہ محبوب خداوند جہان ہی
جو کچہ کہو وہ سب ہی سزاوار محمد

| | |
|---|---|
| ہی چشم تصور مین جواب روی محمد | دل قبلہ نما کعبہ ہے ابروی محمد |
| ہی روح رواں نگہت گیسوی محمد | پیارا ہے رگ جان سے ہر ایک موی محمد |
| سنبل مین نہین نگہت گیسوی محمد | گل مین نہین رنگ رخ نیکوی محمد |
| ہی شوق فزای دل و جان روی محمد | روی دل و جان کیون نہ ہی سوی محمد |
| ہون بلبل شیدای گل روی محمد | ہون قمری سرو قد دلجوی محمد |

[illegible] عشق [illegible] تصویر ابروی محمد
دل ہے حرم اور سینہ [illegible]
[illegible] اکسیر ہے [illegible] محمد
ہاتہ آئے اگر خاک سر کوی [illegible]
انصاف کہ بازار مین [illegible] محمد
یوسف ہوی [illegible] عشاق [illegible] محمد
محراب عبادت [illegible] ابروی محمد

مشہور یتیم اوسکے ہو سکے زندہ جاوید
دنیا مین کوئی [illegible] محمد
نہ طاق ازل [illegible] لتسلیم
ہین صل علے کیا خم ابروئے محمد
اک جوہر آئینہ سویدا نظر آیا
جب دلمیں ہوا جلوہ نما روئے محمد
دکھلاؤ محمد مجھے محشر میں خدا کو
یارب مجھے دکھلا دی یہان سوی محمد
اس مصرع سے اب بڑھ کی نہ مصرع کوئی ہوگا
طوبی سے ہے بالا قد دلجوئے محمد
اک حملہ مین کیونکر در خیبر نگر اتا
تھا دست خدا قوت بازوئے محمد
زیبا ہے اوسے دعوی شاگردی معبود
جو عبد ہے ای لطف ثناگوی محمد

ایضاً

ہی سر مین ازل سے سر سودای محمد
ہی دل مین خیال رخ زیبای محمد
جو ان ہی جو انسان نہین شیدای محمد
بی عقل ہے جسکو نہین سودای محمد

بیعت

مولد
یہ محفل ہو ونو حاجت روا و مستمندان
ہم آزردون لیکے ہین امتحان محفل مولد
ملائک عالم بالا سے اس محفل مین آتے ہین
یہ وہ مومن ہے جو شادان محفل مولد
یہان داخل ہون منکر [illegible]
فرشتے بھیجدیے ہین پاسبان محفل مولد
جو منکر ہین رسول اللہ کی تعظیم کے اونکو
عاشقان محفل مولد
نہ بلوایا کرو اگر وہ دشمن دین خود بخود آجائین محفل مین
نظر مین رکھین اونکو حاضران محفل مولد
نہ اوٹھین منکر تعظیم جب تعظیم حضرت کو
اوٹھا وین نور سے اونکو میان محفل مولد
شراب عشق احمد ایسا خود رفتہ بناتی ہے
نہین ہم آپ مین رہتے زمان محفل مولد
ولادتگاہ حضرت کی زیارت سے مشرف ہون
الٰہی لطف اور سب حاضران محفل مولد

## ردیف ذال

یون تو کہ چھوڑا ہے لاکھون ہی فلیتا تعویذ
نام احمد سے بنایا کوئی اچھا تعویذ
مرتے دم نام محمد زبان سے نکلے

بیعت کا کریگی حضرت موسیٰ اشارا
سایہ جو نہین جسم مطہر کا یہ ہے وجہ
آسیب قیامت سے بلا میری ڈریگی
قوسین کا تہا فاصلہ حق سے شب معراج
جاتی ہی اودہر عالم بالا سے مری آہ
طوبیٰ کی بلندی پہ جو یہ فخر ہی رضوان
رو رو کے یہی کہتا ہون اللہ سے دن بھر
اب بندہ کے سر مین ہی یا سودا ہی شب و روز
گو نزع کے صدمے سے نہین تاب سخن ہے

دیکھے ید بیضا جو کف پاے محمد
اک نور مجسم ہے سراپاے محمد
مین دل سے ہون محو قد رعناے محمد
ادنیٰ سا یہ ہے رتبۂ اعلاے محمد
جسدن سے ہے عشق قد بالاے محمد
دیکھا نہین کیا قامت رعناے محمد
رویا ہی مین دیکھون رخ زیباے محمد
ہو سر یہ مرا اور کف پاے محمد
یہ لطف مگر پڑھتی ہین مرضاے محمد

ہو شمع لحد شمع تو لاے محمد
ہو نقش لحد نقش کف پاے محمد

[illegible]

بنایا دو جہان مین اک مکان محفل مولد
کہا کرتے ہین باہم عاملان محفل مولد
فضائل سنکے محفل کے میان محفل مولد
یہان پر رحمۃ للعالمین کا ذکر بخشش ہے
اگر لینی ہی جنت سر کے بل ہو عاصیو حاضر
وہ جنت پائینگے جو حاضر دربار و الاہین

جہان دل کھولکر کرتے بیان محفل مولد
نہ دیکھا اک عمل ہمنے بسان محفل مولد
نہین پھولے سماتے حاضران محفل مولد
نہ کیونکر رحمت حق ہو میان محفل مولد
جہان مین تم جہان پاو نشان محفل مولد
مبارک ہو یہ مژدہ حاضران محفل مولد

دیوان لطف ١٨

ایسا عامل مجھے کر دے کوئی گنڈا تعویذ
دیکھنا ہو اگر قیامت سے [illegible] کا مسیحا تعویذ
[illegible]
نقش ہو نام محمد کا [illegible] تعویذ

## ردیف ر

اس اثر کا کبھی عامل کوئی دیکھا تعویذ

ہم اہل کنا ہون [illegible]
[illegible]

غزل دیگر

جب نبی کا لو ... مقصود کیا کیا
وہ وہ پایا ہے کہ ہم ... مقصود و کیا کیا ... جا بار
تعلق کچھ نہین دنیا مین ... عشق ... سبھی ... جا
کھیل ہین ... ادرا ... کیا ... عالی ... آپ کو ... آج
اوٹھ ... کیا کیا ... جلوہ ... الامین ... زیادہ ... جا
حیران ... وصل ... قربان ... کی ... پیلا ... جلد ... جنت
قبا ... سبھی ... جا ... حامی ... ہے رحم ... دریا ... جلد
جز ... کیونکہ ... مبارک ... یاد ... ایکدم ...
نہین ... یاد ... موقوف ...
نہین ملتی ... کیچ ... راہ ... جنت
جانے ... نہیگا ... نہیگا ... را
اوسی جنت ... لیجا ... یکا ... سب سیا ...
سوا ہی ... جب ... دیکھا ... ہی ... زیادہ ...
مدینہ کی گدائی بادشاہی سے زیادہ ہے
جلوا ہے لطف بیان خانۂ الوہیت سیاہ ...

## غزل دیگر

کوئی نہین تمہارا ہمسر مرے پیمبر
لاریب تم ہو سب سے برتر مرے پیمبر

ہون برق سی فزون تر مضطر مرے پیمبر
شعلے بھڑک رہے ہین دلبر مرے پیمبر

اب تو بلا لو اپنے در پہ میرے پیمبر
کب تک پھرا کرونگا در در مرے پیمبر

وردِ زبان یہی ہے اکثر مرے پیمبر
قربان ہون جان و دل سے تم پر مرے پیمبر

ملکِ عرب مین حضرت ہندوستان مین بندہ
چین آئے میرے دلکو کیونکر مرے پیمبر

ابرِ کرم کو اپنے فرمایئے اشارہ
دھو ڈالے سب گنہ کے دفتر مرے پیمبر

تشریف آپ لائین جب وقتِ نزع آئے
ہرگز نہو وے میلے تیور مرے پیمبر

پرنم جو آنکھین شوقِ دیدارِ پاک مین ہین
کوثر سے ہین فزون تر بہتر مرے پیمبر

آوارہ کو بکو ہے رہبر کو جستجو ہے
لو اب بلا لو اپنے در پر مرے پیمبر

ہر دم یہ آرزو ہے ہر دم یہ التجا ہے
بھولون نہ یاد تیری دم بھر مرے پیمبر

دشوار تھا پہونچنا جنت مین تھا نہ آسان
اے لطف گر نہوتے رہبر مرے پیمبر

بھروسا ہے مجھے بخشش کا حضرت کی شفاعت پر
نہ توبہ پر نہ تقوی پر نہ محنت پر نہ طاعت پر

ہوا ہے جیسے دل مائل گل رخسار حضرت پر
شرف رکھتا ہے ہر داغ جگر گلہائے جنت پر

کرے گی رشک کیا کیا امتِ سابق اس امت پر
کھلین گے جب لبِ جان بخش حضرت کے شفاعت پر

حصولِ مقصدِ کونین عشقِ ذاتِ عالی ہے
محبت کو محبت کیون نہ آئی اس محبت پر

جگر ہے اوسکی یادِ مصحفِ عارض مین سیپارہ
نزولِ آیتِ رحمت ہے جسکی پاک صورت پر

## ایضاً

کیون نہ غش کھا وین جمالِ مصطفیٰ کو دیکھکر
شب معراج مین آئے خدا کو دیکھکر

جو کہ ایمان لائے ہین یان مصطفیٰ کو دیکھکر
حشر مین خوش ہونگے دیدارِ خدا کو دیکھکر

لائے سب ایمان رسولِ کبریا کو دیکھکر
کفر باطل ہو گیا اوس حق نما کو دیکھکر

مظہرِ ذاتِ خدا کہئے نہ کیونکر آپ کو
شانِ حق یاد آگئی روئے مصطفیٰ کو دیکھکر

دھوپ خورشیدِ قیامت کی ہے یان ظلِ خلیل
امتِ احمد پہ الطافِ خدا کو دیکھکر

داب لی ہے موتی نے ... اپنی صورت غنچہ دہن
ہے قرآن مین تیری وصف و ثنا کو دیکھکر

چاندنی چھٹکی ہوئی آنکھوں مین ہے مثلِ نگاہ
خواب مین چونکا ہون اک بدر الدجا کو دیکھکر

رات دن پڑھتا ہون لف و نشر وہ اطہر پر درود
سورۂ والیل کو اور والضحیٰ کو دیکھکر

انکا نقشِ قدم ہان نقش ہے تسخیر کا
ملتے ہین مشتاق آنکھین نقشِ پا کو دیکھکر

ہو گیا ہے دور دل سے باغِ جنت کا خیال
خوش ہوا ایسا مدینہ کی فضا کو دیکھکر

چاہیے

لکھون اگر آپکی کوچہ کے وصف مین اشعار زوار
بہار خلد کا فردوس کو ہو دیدار
نہین سے گر کے دکھا تصویر طوطی و بلبل
نہین سے گر آپکا گر وصف خوبی گفتار
کہ مثال ذرہ ہون پامال کبک و طاؤس
سناؤن آپکی اس ڈھب سے خوبی رفتار
ابھی تو عجم شور ہو فصاحت کا
کرو ہین نظم اگر وصف خوب سے گفتار
پڑھون بیان رسالت کا اس فصاحت سے
کہ منکرین بھی انکار سے کرین انکار
جو وصف اونکی ہدایت کا ہم سنا وین یقین
تو اوسکو سنکے ہون کفار کفر سے بیزار
اگر جناب کی مشرک موحدی سن پائین
کرین خدا کی وہ وحدانیت کا خود اقرار
کہ ہر خیال ہے آہو شیمن دل ناداں
یقین نہ سہل صفت اونکی ہے بہت دشوار
اگرچہ وصف مین اونکی ہر ایک کو ہی اصرار
مگر ہوا ہے نہ پورا [illegible] زنہار
خدا کے بعد خدائی سے آپ اعلیٰ ہین
جناب پاک کا ادنیٰ سا ہے یہ عز و وقار

| | |
|---|---|
| چاہیے ہی سایۂ دیوار قصر احمدی | سر پر آتی ہی بلا ظل ہما کو دیکھکر |
| خاطرین معشوق کی عشاق کرتی ہین مرم | کیون نہ پھر جا قضا اونکی رضا کو دیکھکر |
| مشکلین امت کی آسان ہونگی روز حساب | مصطفےٰ کو دیکھکر مشکل کشا کو دیکھکر |
| بعد مردن گر مدینے سے فرشتے لیگئے | آگ لگ جائیگی جنت کی فضا کو دیکھکر |
| یاد آتی ہی گلیم رحمۃ للعالمین | مست ہو جاتا ہون کالی گھٹا کو دیکھکر |
| زندگی کی ہی لب جان بخش حضرت سے امید | کیون نہ کھائین قسم ہم آب بقا کو دیکھکر |
| لب پہ جاری ہو گیا حضرت کی سبحان اللہ ہی | بیت اقصیٰ مین صفوف انبیا کو دیکھکر |
| دور پھینکا منزلون دشت مدینہ سے مجھے | تنگ ہون اے چرخ تیری اس جفا کو دیکھکر |
| کیسی حجت کر رہی تھی گور مین منکر نکیر | چل دیے چپکے جناب مصطفیٰ کو دیکھکر |
| سرمہ آنکھون کا نہین ہوتا مدینہ کا غبار | خاک مین ملتا ہون بخت نارسا کو دیکھکر |
| رشک وہ ہی حور بہشت پا اوس محبوب کے | کیون نہ شرمائین مہ و خور نقش پا کو دیکھکر |
| سالک راہ حقیقت کون ہی خیر مصطفےٰ | ساتھ ہونگے خضر بھی اوس رہنما کو دیکھکر |

بے وضو اے لطف مین نام نبی لیتا نہین
سب ملک قائل ہین میرے اتقا کو دیکھکر

| | |
|---|---|
| لکھون حبیب خدا کی وہ مدحت رخسار | کہین جہان کہ یہ مطلع ہی مطلع انوار |
| لکھون جناب کا وہ وصف گیسوے رخسار | کہین زمانہ کہ یکجا ہوئی ہین لیل و نہار |
| لکھون حضور کا گر وصف ابروے خمدار | کرین طواف مرے گھر کا کعبہ کے زوار |

خدا کے بعد وہ افضل ہین سب خدائی سے
بے مثل احمد مختار
خدا کے مثل ہے بے مثل ہین دو عالم مین
وہ ایسا یکتا ہے ایک وہی سر سردار
کہ دوسرا نہین مین ایک خدا اسکا ہی خدا احد
وہ ہی بدیع خدا اسکا لکھے نعت سید ابرار
بشر کی جان سے [illegible] لکھیگا
جو دعا کی ضروری ہی اوسکو شوق سے لکھار
جناب معلی مین اپنے عفو
کہ اوس حبیب مجیب [illegible] عرش وقار
خدا کیواسطے شاہ بادشاہ [illegible]
خدا کیواسطے ادنیٰ سا ہوگیا ہے یہ بیمار
فراق سے [illegible] دیدار
بنا دے پنجہ خدا را اوسکو تربت بہشت آئینہ انوار
دکھا دے نے تصویر نظر اپنا روی پر انوار
ہلا کے [illegible] اپنی خدمت مین
زیادہ رنج [illegible] الف [illegible]
نہین ہی خدمت سرکار [illegible]
تمہارا جان و مال [illegible] برگ و وار
غلام اپنی لطف [illegible]
غلام آپ کا کھلا ہے یہ بد [illegible]
بلا بلد

بلا لو ہند پر آشوب سی مدینہ مین
ڈرا نہ آتش دوزخ سی تو مجھے واعظ
گناہگار خطاوار حد سے بیحد ہون
ہوائین کار جہنم کے گرچہ سب مجھسی
مگر امید قوی ہی بڑا بھروسا ہے
خدائی جسکے سبب خلق کو کیا ہی خلوق
بنی ہی جسکے سبب سے بہشت اور دوزخ
خدا سے جو کہ خدائی کو بخشوا لے گا
خدا ہی کیسکے وہی مجکو بخشوا لے گا
فرشتے لکھتے ہین نیکی بدی جو بندو نکے
کھلی گا دفتر اعمال نیک و بد اوس دن
ہر ایک نفر و بشر لیکے اپنے فرد عمل
لکھی ہین نعت نبی ہین جو لطف تو نی شعر
دکھایا جائیگا جب اپنا نامہ اعمال
خدا وہ لطف دکھائی عجب اوٹھائیگا لطف
الیقین ہے اتنی پڑہی جائینگے درود اوس دن
ادہر سے نعت پڑہی جائیگی اودہر سی درود

قطعہ

بس التجا ہی یہی صبح و شام لیل و نہار
خدا کیواسطے طعنہ نہ دی مجھے ای یار
شمار مین نہین آتے ہین میرے گو کردار
بجز بدی کی نہ نیکی کبھی ہوئی نہار
بروز حشر طلب ہونگا جب سر دربار
ظہور کے لیے جسکے یہ سب ہوا اظہار
لقب ہی جسکا کہ محبوب ایزد غفار
شفیع روز جزا وہ شفیع روز شمار
مرا وہان بھی ہے مختار احمد مختار
کرینگی پیش وہ پیش خدا بروز شمار
خدائی ہوئیگی حاضر وہان سر دربار
خدا کو آپ سنائیگا اپنے آخر کار
رقم ہین نامہ اعمال مین وہ سب اشعار
اور اوسمین جو کی لکھی نعت سید ابرار
پڑہونگا لطف جو نعت نبی پکار پکار
شمار کر نہ سکیگے بجز خدا کوئی زنہار
رہی گی دیر تلک روز حشر یہ تکرار

ایضاً

۳۱

صفت

خواب غفلت سے مین کم بخت نہ چونکا افسوس
مر گیا ہون غم محبوب خدا مین ای لطف
مرگ سی میری اک عالم کو ہوی کیا کیا افسوس

قافلہ تو گیا مدینے کی زیارت کرکے

## ایضاً

پہلی عالم اسی تاسف یہ حسرت افسوس
کی نہ سوتے مین بھی حضرت کی زیارت افسوس
تن مین طاقت ہی نہ آنکھونمین بصارت افسوس
ہوگی کس طرح مدینہ کی زیارت افسوس
منتظر شافع محشر کی زیارت افسوس
چلا آتا ہے ہمین روز قیامت افسوس

| | |
|---|---|
| صفت مدینہ کی حد بشر سی باہر ہے | ہر اک زمین کا زمن ساہی یان بیکار |
| زمین وہ ہاں کی ہی خلاق دو زمن کی زمین | رسول پاک نی اپنا کیا ہی اسکو دیار |
| یہ ملک وہ ہی کہ ہر ملک ملک ہی ہلی سکے | ملوک کرتی ہین سب اسپہ تلک و ملک نثار |

شفا مدینہ کی یہ خاک پاک مین ہی لطف
کہ چنگے ہوتے ہین عیسیٰؑ کے عہد کے بیمار

## ردیف زا

| | |
|---|---|
| جیسا بندیکو ہے اللہ کا محبوب عزیز | ہونگی یوسف نہ ہمین کت یعقوب عزیز |
| دفن ہو جاہی مدینہ کی زمین مین لاشہ | حق تو یہ ہے میری ہی ہو فلک خوب عزیز |
| عشق محبوب خدا آنکھون وہ محبوب جہان | دوست سالک جو رکھتی ہین مجذوب عزیز |
| چوستا ہون کبھی آنکھونسی لگاتا ہون کبھی | نام حضرت کا ہی ایسا مجھے مکتوب عزیز |

کیونکہ دم عشق محمد کا بھرو نہین ای لطف
سبکو ہوتا ہی خوش انداز خوش اسلوب عزیز

## ردیف سین

| | |
|---|---|
| جیتی جی روضۂ اقدس کو نہ دیکھا افسوس | کبھی پوری نہوئی دل کی تمنا افسوس |
| سایۂ قامت مصطفیٰ کا نہ پایا مضمون | دام مین اپنی نہ آیا کبھی عنقا افسوس |
| خدمت خادم درگاہ بھی ہم کرتے | پاؤن تک اونکی کبھی ہاتھ نہ پہنچا افسوس |
| اوڑ کی آنکھونین کبھی خاک مدینہ نہ پڑے | چشم بے نور نہ اپنی ہوئی بینا افسوس |

## ردیف شین

ناخص

ہوئی کہیں صادق سب سبھی نجیب حق
جب فاطمہ زہرا کی بی حسین دونو ریحانا خاص
نبی کی نور حسن زہری کی لیے سب خدا ہی دونو
نبی بی تینی ابن حسین ابن ہاشم ابن عبد مناف خاص
[illegible]
اور ہی کا لطف سے بی امت سر ابنا خاص

الیضاً

لاریب فیہ حق کے ہین ابن سب جنکے بنا خاص
ہین ابن سب ہین رسول علیہ السلام خاص
[illegible] امت خیر الانام خاص
[illegible] مقام خاص
ناسوتین ناصح [illegible] مقام خاص
وہ مصطفے ہو تو وہ ہو جو سبحا کلام خاص
خالق سے دو بدو جو ہوا [illegible]
خالق ہی وہ خدا کا رسولون کا امام خاص
نائب ہی وہ خدا کا اور سب خیر الانام خاص
کیونکر انکی [illegible] مخلوق سب ہوئی
اونکی سبب سے خلق یہ سب انتظام خاص
اونکی سبب ہوا ہے اسمان کا ثبوت
قرآن ہی ہی لا کلام [illegible]

| | |
|---|---|
| آتشِ عشق نبی وہ ہی اگر ہو وے نصیب | موم ہو فولاد اور ہو جائے پتھر پاش پاش |
| زائروں کی پاؤں نہیں دیکھا ہی جب کانٹا لگا | ہو گئی ہین دل جگر دونون ابر پاش پاش |
| صدمۂ ہجر نبی ہین گر کبھی نالہ کرون | سینۂ افلاک ہون سب جائینگے پاش پاش |
| حشر گہ مین آئینگی یون ساقی کوثر کی مست | شیشۂ دل ٹکر ہی ٹکر ہی ساغر ہو پاش پاش |
| لیچلا ہے آستانہ پر نبی کے شوق دل | دیکھیو پھر ٹکر ہی ٹکر ہی ہو کہ پتھر پاش پاش |

لطف یاد آئین جو چشم ساقی کوثر کو وہان
لیکے دست حور سی کرد و نگا ساغر پاش پاش

## ردیف صاد مہملہ

| | |
|---|---|
| ولا بندو نمین ہین جو انبیا خاص | یوہنین ہین انبیا مین مصطفا خاص |
| تمھین ہو رونق ہر دو سرا خاص | تمھین ہو زینت ارض و سما خاص |
| خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے | تمہارا نور ہے نور خدا خاص |
| خدا کو کسنے دیکھا ہے سنا ہے | تمھین حاصل ہوا یہ مرتبا خاص |
| شفاعت عاصیونکی تم کرو گے | تمھین ہو شافع روز جزا خاص |
| تو ہی مطلوب محتاج و غنی ہے | تیرا طالب ہی ہر شاہ و گدا خاص |
| بتون نے بارہا سجدے کیے ہین | تجھے نام خدا نور خدا خاص |
| خدا کا راستہ تو نے بتایا | تو ہی ہادی ہے رہبر رہنما خاص |
| حدیثو سنی ہی ان باتونکا اثبات | تو ہی ہی باعث خلق خدا خاص |

خیر الامم ہے امت خیر الانام خاص
اسکا ثبوت حدیث صحیح مین دیکھہ لو
حضرت ہی ہونگی شافع یوم القیام خاص
جنت مین دخل کیا جو کوئی دخل کر سکیگا
جالینگے جبتلک نہ اس امت کی عام خاص
ہی کون اس شرف مین شریک [illegible]
بھیجا خدا نی [illegible] صلوۃ و سلام خاص
اک پل مین لا مکان مین گئی بیٹھیری آسا
جز مصطفے یہ [illegible] مقام خاص
جا ہو سکی [illegible] مین عاشقی یہ خادمین
جیسی سنا ہے آپ کا وہان انتظام خاص
معتبر ولیتن خاص ہین محبوب کبریا
سب امتون مین امت خیر الانام خاص
ای لطف وصف جسم مبارک کا یہ ہی کم
کوثر مین لینگی آپ سے کوثر کا جام خاص

## ردیف ضاد معجمہ

ہر ایک [illegible] فیض
نظر نہ آیا ابو جہل کو نبی کا فیض
ہزارون معجزہ بی دیکھے [illegible] فیض
رہا کہین جاری ہی [illegible] نبی کا فیض
بچا ہی کبھی اگر آپ کو ملا [illegible] فیض

اسیطرح سے کہین اقربا خدا حافظ
ہوا ہی شوق سے پہونچونگا اوڑکی یثرب مین
میری غبار کا ہے اے صبا خدا حافظ
وزا جب آپ کی ابرو کا دلسی دہیان بندہا
پکاری بن مین تیغ قضا خدا حافظ
جدائی جانی لگی انتہا کو ہوگا حال
ابہی یہ عشق کی ہے ابتدا خدا حافظ
چلا مدینے کو جب مین ملائکہ نے کہا
ہزار آفرین اے مرحبا خدا حافظ
کسیطرح تو یثرب پہونچ نہین سکیگا لطف

قدم قدم پہ یہ آتی صدا خدا حافظ
[illegible] پہر مدینہ کو
او دیہ کو جذبہ دل مجکو لیچلا جس دم [illegible] خدا حافظ
[illegible] رسول سے حامی ہر اعدا خدا حافظ
[illegible] نبی ہون و نبی انین [illegible]
[illegible] لطف [illegible] کا بنا خدا حافظ
رسول پاک پہ دل آگیا خدا حافظ
[illegible] کعبہ و صلا خدا حافظ
[illegible] اور تحق حبیب خدا خدا حافظ
غلط

| | |
|---|---|
| ہر ایک سمت کو دنیا مین ہین کیا روشن | یہ ایک ادنا ہی او سی فخر انبیا کا فیض |
| ہوئی ہی نور سی حضرت کی شمع ظلمت کفر | چھپا نہین ہے یہ ہی خلق پر ہویدا فیض |
| فرشتی رہتی ہین ستر ہزار وہان ہر دم | مزار پاک نبی کا یہ دیکہو او نا فیض |
| شفیع حشر کی لکہتا ہی نعت مین دیوان | یہ کام آئیگا محشر کے روز اپنا فیض |
| زمانہ ہی تیرا ای لطف اند نون مداح | یہ تو ای مدحت خیر الورا کا دیکہا فیض |

## ردیف طا

| | |
|---|---|
| یاد سی جسکی کیا کرتی تہی آدم غم غلط | لطف مدحت اوسکی الکمکر کرتی ہین ہم غم غلط |
| جب کسی صورت نہین ہوتا ہی ہمدم غم غلط | نعت کی اشعار پڑہکر کرتی ہین ہم غم غلط |
| ہوتی ہین نام محمد سنکے کیسے شاد شاد | کرتا ہی نام خدا یہ اسم اعظم غم غلط |
| واعظو ہول قیامت سے ڈہر کتا ہی جو دل | کرتی ہی یاد شفیع حشر او سدم غم غلط |
| دو سہارا ہین اگر اپنا سا سید رسول | دونو سید اگر ہین ال کی باہم غم غلط |
| روے روشن سی ذرا برقع او ٹہا د ایکدن | کر دی اک عالم کا ای مہر و عالم غم غلط |
| نام او نکا کام آیا او ن نون نہ کہی | حشر تک ہوتا نہ ای حوا و آدم غم غلط |
| ساقی کوثر کا ہو نام مبارک بر زبان | تشنگی نزع کا ہو نزع کے دم غم غلط |
| اب عرب مین ای شہنشاہ عرب مجکو بلا | تیری دوری کا نہین ہوتا کسیدم غم غلط |

یا محمد کہتے ہی ای لطف سب غم رد ہوئے
ہے بجا گر اوس وظیفہ کو کہین ہم غم غلط

اوٹھا یا مینے سے اب بستر خدا حافظ

## ردیف عین

[illegible] شفیع
[illegible] کا یا حبیب سید عالم شفیع
[illegible] شفیع
[illegible] شفیع
ہوا [illegible] شفیع
[illegible] توبہ قبول
[illegible] شفیع

## ردیف غین

[illegible]

نعت ردیف

ردیف قاف

سایهٔ طوبی کا یہ سودا زدہ مائل نہین
زلفین سنبل نرگس آنکھین ہین و قد گلبرگ لب
روندتی ہین غنچ نقشان جہا لوسی جو جسم زدہ
چاک شل گل جگر ہی لالہ سان دل داغ ہی
بن گیا صحرای عالم تیری پرتو سی چمن

یان مدینہ کی ہبو لونکا ہی سایہ رشک باغ
چشم عالم نی ندیکھا کوئی تجسا رشک باغ
بن گیا ہی کیا ہی صحرای مدینا رشک باغ
سیر کرتا کاش اس گلشن کی ہی ہیر رشک باغ
عارض پرنور کو زیبا ہی کہنا رشک باغ

گل ہیا تنگ کھائی ہین ہجر نبی مین ہمنی لطف
ہے سراپا جسم اپنا سر سے تا پا رشک باغ

## ردیف فا

نہ پڑھون احمد مقبول کی کیونکر تعریف
ایسی ہستیل کی لکھی کوئی کیونکر تعریف
حق تو یہ ہی کہ جو بہتر سی ہی بہتر تعریف
خالق ارض و سما آپ ہو جسکا مداح
کوکب بخت مرا چرخ سعادت کا نجم
اک جہان نام خدا پڑہتا ہے کلمہ تیرا
در فردوس پر رضوان ہین جب ہو گی گا
ہوتی ہین وہان بسر و چشم ملائک حاضر
جن و انسان زمین پر نہ فقط ہین مداح

شاہد نظم کی خاطر ہے یہ زیور تعریف
وہم و ادراک سی بھی جسکے ہو باہر تعریف
میری معمولی کی وہ کمتر سے ہی کمتر تعریف
ایسے ممدوح کی ہو عبد سی کیونکر تعریف
تیری لکھتا ہون جو آہی مہر منور تعریف
چشم بد دور تیری ہوتی ہی گھر گھر تعریف
ہم چلے جائینگے حضرت کی سنا کر تعریف
احمد پاک کی ہوتی ہے جہان پر تعریف
کرتے ہین حور و ملک تیری فلک پر تعریف

۲۵

ردیف کاف

روضۂ اقدس کی زیارت ہو نصیب یا رسول

لطف کا مضمون ہے یہ [illegible] سے ای التماس

کبھی اپنا دکھا دو روی انور یا رسول

دل کی غم جان کو آپ کے صدقے کروں

[illegible] یا رسول

ایضاً

[illegible] تیری یاد میں [illegible] یا رسول

سو جان سے اپنی [illegible] یا رسول

اوصاف تیری کیا کرے انسان یا رسول

نازل ہے تیری وصف مین قرآن یا رسول

شکر خدا کہ تیری غلامی ہوئی نصیب

کونی تھا نجات کا سامان یا رسول

رسکے خدا یونہین تری گیسو کا [illegible]

یون ہی پھرا کرون مین پریشان یا رسول

گر مجکو تیری دولت دیدار ہو نصیب

بر آئین دل کے حسرت و ارمان یا رسول

گر دیکھ لین تری رخ روشن کو مہر و ماہ

ہو جائین آئینہ ہون ششدر و حیران یا رسول

٢٦

| | |
|---|---|
| بسکہ شائق ہے عجب کیا ہی جو شادی مرگ | جیتے جی گر تری کوچہ مین یہ پونچا غمناک |
| کونسا یوسف ثانی نظر آیا ہے عزیز | خواب سی تو جو اوٹھا شل زلیخا غمناک |
| مین بھی ہون شیفتۂ عارض گلرنگ نبی | نہین ہو جہ مین ای بلبل شیدا غمناک |

بوالہوس ہو گی نکیرین جو سنا ایسی مرگ
یا د احمد مین جسے لطف جو دیکھا غمناک

## ردیف لام

| | |
|---|---|
| ہو گیا ہے سینہ سوز غم سی مجمر یا رسول | مرغ جان ہی صورت سیماب مضطر یا رسول |
| جیتے جی جنت دکھاتا ہے تصور یا رسول | تیری روضہ کا تصور جانفزا ہے یا رسول |
| رشک عمر خضر کو بخشتا ہے ایسی مرگ سے | دم نکلجائی گر اپنا تیری در پر یا رسول |
| ہے خطا مشک ختن سی گر کوئی تشبیہ دے | مشک جنت جب نہو زلفوں کا ہمسر یا رسول |
| رحمۃ للعالمین تم ہو یقین ہی روز حشر | رحم ہی فرماؤگی ہم عاصیون پر یا رسول |
| نزع کی تلخی مین گر شربت ملی دیدار کا | شربت قند و شکر سی ہو وہی خوشتر یا رسول |
| اسطرح کا نور کب دیکھا مہ و خورشید مین | ہین تیری کوچہ کی کیا ذری منور یا رسول |
| رو دیے روتی نور چشم منتظر سے اوڑ گیا | پر نہ دیکھا آپ کا روی منور یا رسول |
| دونون عالم مین مری ملجا و ماوا آپ ہین | جان و دل سے کیون نہ ہون قربان پر یا رسول |
| آپ ختم المرسلین ہین اور شفیع المذنبین | ہو نہ کیون سبکی شفاعت ختم تم پر یا رسول |
| ہاتھون وہ دیوانہ مدینہ سی جو لیجاو نہ مجھے | سوی جنت الله جھوڑا کر آپ کا در یا رسول |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاکی ہے لطف اسکو غلامی مین کیا دریغ
ہی قدسیون پر آپ کا فرمان یا رسولؐ

سنتا نہین ہون مین بجز افسانہ رسولؐ
اصحابؓ کا جو دوست ہی حضرت کا دوست ہے
ازواجؓ پاک ذات کی اوصاف گیا لکھون
رونق فزا ہے آپکا ہر دم خیال پاک
ہر امتی سے وعدہ حضرت ہی خلد کا
جسنے پیا ہے جام می عشق احمدی

دیوانہ رسولؐ ہون دیوانہ رسولؐ
بیگانہ اصحابؓ ہے ہی بیگانہ رسولؐ
دلدادہ رسولؐ ہین جانانہ رسولؐ
دل کو مین جانتا ہون جلوخانہ رسولؐ
کس مونہہ سے ہم ادا کرین شکرانہ رسولؐ
اس خمکدہ مین ہے وہی مستانہ رسولؐ

اب لطف بات تب ہی کہ میدان حشر مین
خالق کہے کہ لطف ہی دیوانہ رسولؐ

## ردیف میم

رسولؐ مقبول ہر دو عالم فروغ موسے ضیائی آدم
نبی اعلی صفی اصفا جو فرش سے تا بعرش پہنچا
وہ نور خالق کا ہو جو پیدا یہ نور مطلق کا جلوہ چمکا
کبھی جو دست دعا اوٹھا دی تو مرسی اکدم مین سو جلا دے
تری شفاعت سی ای پیمبر خدا کا ہو گا کرم جو ہمپر
حبیب خالق تو ہی ہی وہ یکتا نکوئی تجھسا ہوا نہو گا

زہے معزز زہے معظم زہی مفخر زہی مکرم
خدا کی جلوہ کو آپ دیکھا دکھایا اپنا خدا کو عالم
تمام عالم سے کفر بھاگا کہ ہو جو پیدا او فخر آدم
فلک سے سوئے زمین آوے ہی ہی معلق قضا ہی مبرم
خجل ہو ایسا بروز محشر کہ پانی پانی ہو بن جہنم
تجھے نکر تا خدا جو پیدا نہو تا ہرگز وجود عالم

[illegible]

## ایضاً

۲۷

گر لکھین حضرت کا وصف گیسوئے رخسار ہم
فیصلہ کر دین تمھارا کافر و دیندار ہم
رکھتی ہین اب دل مین عشق سید ابرار ہم
شاعرو لکھین نہ کیونکر نعت کی اشعار ہم
وصف دندان مبارک مین لکھین اشعار ہم
موتیون کا مینہ برساوین دم گفتار ہم
لطف اپر ٹھکی وصف کوئی احمد مختار ہم
لین گے خالق سے صلہ مین خلد کا گلزار ہم
دیکھنے پائی نہ اونکا روی پر انوار ہم
صورت آئینہ حیران ہو گئے ہر بار ہم

پڑھتے ہین سالک درود ان حضرت کی صفت ہم
موتی اوگلتے ہین دم گفت ار ہم
[illegible]

پھولون کے نسبت نہین گا پھول سی
نقش ہم
[illegible]

وصف ابروی احمد کا دلا کر [illegible]
بنی اجل تیغ قضا سے جان [illegible]
خوف محشر سے کیا دل سے کنارا اندنون
جان کہ اوس جان جان کو شاخ روز جزا
[illegible] سے کمر تھین سے دل ہمارا اندنون
رات دن عشق عجب کریا سے جلوہ
جان شیرین دل کو مجھ بنی [illegible]
تھی کمر بر یم بن سے اوس جان [illegible] اندنون
ہوگیا ہے نقش قرآن مجکو سیپارا اندنون
عالم روی [illegible] کی اوس کا تر بنکا مجھی
مینہ میں کسطرح ہوئے گذارا اندنون
جان بھی بیزار ہوں شوق عریں آجکل
اندنون

ایضاً

خداوند دو عالم سے ترا معراج قرآن میں
تری تعریف لکھی ہی کہاں طاقت ہی قلم میں
پڑھا شور الصلوٰۃ کا حور و غلمان میں
پڑھوں گا نعت کی اشعار چمن باغ رضوان میں
نہ روکش ہوئی گلہائے لطیف بانی محمد
ہزار آئی کوئی خوش رنگ گل صحن گلستان میں
بہم بخشش کا ہوگا اپنا وصف قامت احمد

۲۸

[illegible]

نقش در ہم وہاں ہیں ہاں مہر نبوت کا ہی نقش
حضرت علیہ ہیں خدا ہاں جسکی چشم لطف کے
ہجر حضرت میں نہ پل بھر بھی پلک جھپکی کبھی
گیسوئے مشکین حضرت کی پڑھیں مدحت جہان
عشق میں اوس گل کے گل کھائے ہیں گر باغ باغ
کس گل رخسار کی مدحت میں ہیں نغمہ سرا
طور کی صورت سی جلجانا بدل منظور تھا
رحمۃ للعالمین کی ہم ہیں عاصی امتی
روشنی قبہ ہائے قصر انور دیکھ کر
سایۂ طوبیٰ سے کیسی چین آئی خلد میں
آدمی کیسی فرشتو نسے پڑھائیں گے درود

مشموم ردار تم ہوا کہ ہیں نہ ردار ہم
اتنے ہیں اوس نرگس بیمار کے بیمار ہم
طالع بیدار کی صورت رہی بیدار ہم
مشک و عنبر کے کریں گیسوں تلک انبار ہم
سر سے پا تک ہیں سراپا تختہ گلزار ہم
چشم بد بین میں نہ کھٹکیں کیوں نہ رنگ خار ہم
دیکھ لیتے ہاں گر اونکا جلوہ رخسار ہم
ہیں ازل سے مستحق رحمت غفار ہم
ہوگئے ششدر کیا یک صورت دیوار ہم
دیکھکر آئے ہیں کسکا سایۂ دیوار ہم
حشر میں حضرت کی پڑھکر مدحت رخسار ہم

لطف ہوگا معرکہ میں حشر کی اوس وقت لطف
جب خدا سے ہونگے اونکے طالب دیدار ہم

## ردیف نون

عشق ہی اسکو جو پیارا احمد تمھارا اندنون
ہم شفیع المذنبین پہ ہوگئے ہیں مبتلا
لکھ رہا ہوں میں جو ایدل وصف رخسار نبی کے

دل ہی فرزند جانسے بھی مجکو پیارا اندنون
خوب ہاتھ آیا ہی بخشش کا سہارا اندنون
عرش پر میرا حکمت اہے ستارا اندنون

[illegible]

ایضاً

[illegible]

احمد پاک کی آنکھوں کا جو بیمار نہیں | میں بیمار ہی وہ جسکو یہ آزار نہیں
وہ تو سالک ہی نہ مجذوب ہی دیوانہ ہی | نشۂ عشق محمدؐ میں جو سرشار نہیں
وصف جنت کبھی بھولے سے نکرنا واعظ | ابھی یثرب کی فضا سے تو خبردار نہیں
شعر خالی نہیں وصفِ قدِ موزون سے کوئی | میرے دیوان میں مصرع کوئی بیکار نہیں
عاصیو کونسی بخشش کی بھلا تھی صورت | بخشواتے جو تمھیں احمد مختار نہیں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یاد ابروی مبارک میں گلا کاٹ اے لطف
یہ تو آسان ہے مشکل نہیں دشوار نہیں

عشقِ محبوب خدا ایدل جسے حاصل نہیں | لاکھ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں
یہ کرم ہی خدا کی ہوں جو مداحِ نبی | ورنہ میرا منہ تو وصفِ پاک کے قابل نہیں
روح جنت کو نجائیگی مدینہ سے مری | ہو نہیں سکتا شیدائے نبی حور و نہ کچھ مائل نہیں
کر مجھے سیراب دیدارِ رسولِ پاک سے | آبِ کوثر کا خداوندا میں کچھ سائل نہیں
کافرِ مطلق ہی وہ مرتد ہی وہ ملعون ہی | جو رسالت کا رسولِ پاک کی قائل نہیں
جان آسانی سے نکلے وقتِ مردن یا نبی | آپکی نزدیک یہ مشکل مری مشکل نہیں
عاشقِ شاہِ عرب ہوکر پڑا ہوں ہند میں | فرقۂ عشاق میں مجسا کوئی کاہل نہیں
نشۂ عشقِ نبی نے یہ بنایا مجکو مست | یادِ حق سے ایکدم بھی دل مرا غافل نہیں

پھرتی ہی آنکھوں میں میری صورتِ پاکِ نبی
لطف تجسا والضحیٰ کا خلق میں جاہل نہیں

ایضاً

لطف کیا سمجھائے غافل محفل میلاد مین
ہین رسول اللہ شامل محفل میلاد مین
مثل گھر مین خود بدولت خود قدم رنجہ کرین

پھر رہا ہون جستجو ہے صاحب لولاک مین
حشر کے دن آتش دوزخ بجھانیکی لیے
سنبل و ریحان جنت مین نہین اونما فلو
آب کوثر سے جو قدسی غسل دین تو کیا عجب
جلوہ فرما ہے رخ پر نور حضرت کا خیال
اوس زمین کا عرش اعلی سے ہے اعلی مرتبہ
جیتے جی پونہچا نہ گلزار مدینہ تک اگر
دیکھنا جس دم کیا بندے کو اوس ہو کا یاد
حق تو یہ ہے مرتے ہی گندون مین ٹھاؤنی لا

مہر عالمگیر ہو تین وورۂ افلاک مین
روک رکھے ہین کچھ آنسو دیدہ نمناک تیز
جیسے خوشبو ہے مدینہ کی خس و خاشاک مین
جل مرا ہون آتش عشق رسول پاک مین
یا تجلی طور کی ہے اس دل صد چاک مین
ہے ولادت مصطفے کی جس زمین پاک مین
اور مر کر رہگیا اس ہند وحشت ناک مین
اے فلک لاشہ ملا یک لیے اور ٹینگے ڈاک مین
دم نکلجائے جو عشق صاحب لولاک مین

لطف دل مین رکھ سدا روئے مبارک کا خیال
ایسے جوہر چاہیین آئینہ ادراک مین

لکھی تھی سیر جنت روز قسمت سے مقدر مین
سر گیسوے اطہر ابتدا سے ہے مرے سر مین
ہماری عمر رو تے ہی کٹی ہجر پیمبر مین
جو خوشبو ہے رسول پاک کی زلف معنبر مین
کرے کیا دخل قمری دخل نعت قد سرور مین
ازل سے دل پھنسا ہے آ گئے زلف معنبر مین

نہ کٹتی عمر کیونکر مدحت کوے پیمبر مین
دماغ اپنا معطر ہے ازل سے مشک و عنبر مین
بشکل مردم آبی رہے ہر پل سمندر مین
کہان عنبر مین وہ خوشبو کہان وہ مشک اذفر مین
نکالون مین ہزارون شاخین شمشاد و صنوبر مین
یہ سر جب تک سلامت ہے ہے یہی کا سودا مرے سر مین

ردیف واو

نعت شریف [illegible] سنو درود پڑھو

[illegible]

دیوان لطف ۱۳۳

با ادب داخل ہوا ہے دل محفل میلاد میں
خود بدولت خود ہیں شامل محفل میلاد میں

ہیں بشر جس طرح داخل محفل میلاد میں
ہیں ملک بھی یوں ہی شامل محفل میلاد میں

سال بھر آئینگے اس گھر کی زیارت کے لیے
ہیں فرشتے جو کہ داخل محفل میلاد میں

اوس مسلمان کی زیارت روز کرتی ہیں ملک
دیکھتے ہیں جسکو داخل محفل میلاد میں

اون فرشتوں کی فرشتے ہوتے ہیں زائر وہاں
جو یہاں ہوتے ہیں داخل محفل میلاد میں

آویں محفل میں بلا کچھ خرچ ہی افسوس ہے
اور بشر ہوویں نہ شامل محفل میلاد میں

کسکی میلاد مبارک کی نہ لا تقریب ہے
نور حق ہو کیوں نہ نازل محفل میلاد میں

چشم و ابروے نبی کی سنکے مومن مدحتیں
کیوں نہ لوٹیں شکل بسمل محفل میلاد میں

کیوں نہ اس محفل کو رشک روضۂ رضوان کہو
جمع ہیں حضرت کے مائل محفل میلاد میں

مومنو پڑھتے رہو اوس جان پاکتن درود
ایکدم بیٹھو نہ غافل محفل میلاد میں

اوسکو دشمن جانو محبوب خدا کا دوستو
جو کرے انکار جاہل محفل میلاد میں

مومنو جمع الجوامع میں لکھا ہے دیکھ لو
ہوتے ہیں حضرت بھی شامل محفل میلاد میں

مال و زر دنیا کا دونکا صرف کرکے منعمو
دولت دین کرلو حاصل محفل میلاد میں

سال بھر کے درمیان اسکا لو دیگا خدا
ہوگئے تم جس شئے کے سائل محفل میلاد میں

لطف پائیگا خدا سے باغ جنت مانگیو
پڑھ کے حضرت کے فضائل محفل میلاد میں

ردیف واو

[illegible]

جو اوس حبیب کا مد نظر نظارا ہے
پڑھو درود پڑھو عاشقو درود پڑھو

اگرچہ چاہتے ہو تم گناہ بخشے جائیں
شفیع حشر ہے اے عاشقو درود پڑھو

عوض درود کے ملتی ہے خلد پاؤ گے
عزیز مفت کا سودا ہے لو درود پڑھو

جو چاہتے ہو کچھ رزق کی کشائش ہو
تو اوس جناب سے اے مفلسو درود پڑھو

یہ کون بزم ہے کسکا ہے ذکر لطف یہاں
ادب سے بیٹھو ادب سے اوٹھو درود پڑھو

ایضاً

غزل

اوٹھو خطاب کی تعظیم کو درود پڑھو
سنو بیان ولادت سنو درود پڑھو
حضور راہ راست پر آؤ پڑھو درود پڑھو
صفت حبیب خدا کی سنو درود پڑھو
[illegible] جب نام ہو درود پڑھو
[illegible] خدا سے درود پڑھو
کدھر خیال ہے اے غافلو درود پڑھو
رسول پاک پہ [illegible] درود پڑھو

دکھا دے جا وہ زیبا منھ اپنا اے بدر الدجی مجھکو
ہوس ہے بادشاہت کی نہ دولت کی نہ حشمت کی
تمنا ہے خدا کرو ہے ترے در کا گدا مجھکو
پلنگ کاہ کا پیلو ہوا ہون اس قدر [illegible]
اوڑا لیجائے گر ہم مدینہ کی ہوا مجھکو
نہ جو ہون مین آستانہ تیرا جبتک ہے دم [illegible]
دل بیتاب پہلو مین تڑپ کر لیچلا مجھکو
پس از مردن یہی آوارہ بگولہ خاک کا میری
اوڑاتی پھرتی ہی ہر سو مدینہ کی ہوا مجھکو
تو ہی اس وقت مین مجھ ناتوان کی دستگیری کر
نسیم صبح دکھلادے دیار مصطفی مجھکو

ترا اک جلوہ [illegible] ہر دو عالم [illegible] مجھکو
غم احمد مین رونا ہے [illegible] صبح و مسا مجھکو
پہنچ جاؤنگا اک دن [illegible] مقصود [illegible]
بہار خلد دکھلائیگا [illegible]

ایضاً

تری دوری ستاتی ہے عجب کرب و بلا مجھکو
بہت دل تنگ رہتا ہون مدینہ مین بلا لیجے
مجھے بھی عشق جنت مین بھی [illegible]
محبت آرزون عشق محمد یا خدا مجھکو
تمنا ہے [illegible] شوق [illegible] مصطفی مجھکو
[illegible] عالم کو

| | |
|---|---|
| خدا کے دوست ہو اے مومنو درود پڑھو | جہنمی ہو بہشتی بنو درود پڑھو |
| تم اونکے موے مبارک کا رتبہ کیا جانو | جو اوسکے وصف سنو مومنو درود پڑھو |
| جنو ہزار ہو حد نہ مغفرت ہوگی | نہ بخشے جاؤگے اے واہیو درود پڑھو |
| درود کا نہ کرو دشمنان دین انکار | پڑھو درود پڑھو منکرو درود پڑھو |
| خدا کا صاف یہ قرآن مین حکم ناطق ہے | مرے نبی پہ تم اے مومنو درود پڑھو |
| خدا خدا کے فرشتے درود پڑھتے ہین | خبر نہین تمھین کیا غافلو درود پڑھو |

بس اونکی زلف معنبر کا وصف لکھکر لطف
مشام جان کو معطر کرو درود پڑھو

| | |
|---|---|
| مین چاہتا ہون اوس شہ عالیمقام کو | الفت ہے جس بشر کی خدای انام کو |
| ایمان سمجھے حب رسول انام کو | شک جسکو ہو وہ دیکھ لے حق کی کلام کو |
| دکھلا دو روی عزت ماہ تمام کو | مولا یہ آرزو ہے تمھاری غلام کو |
| دکھین جمال رشک وہ شمع طور کا | یہ لو لگی ہوئی ہے ہر اک خاص عام کو |
| سن سنکے جسکو سن ہوئی جاتی ہین فیج ہیں | تاثیر دی ہی حق نے یہ حسن کلام کو |
| اے رشک مہر رشک سے گھٹکر بنی ہلال | تلوا دکھا دین آپ جو ماہ تمام کو |
| طوف حرم مین آبرو حضرت ہو کی جو ہا | رو رو دیا ہون دیکھ کے بیت الحرام کو |

افسوس ہے در تلک آ نہ پایا لطف
اور حکم عام دید کا ہو خاص و عام کو

کباب ہیں جا [illegible] خلد بریں [illegible]
تمہارے عشق [illegible]
بنی اعمال کی [illegible]
شفاعت کا تمہاری [illegible]
مستجاب [illegible]
ترے تقدم [illegible]
زبان گھسی [illegible]
ملک سے لطف [illegible]

ایضاً

ملک بس آگ مین دل مضطر کباب ہے [illegible]
یارب حصول عشق رسالت مآب ہے [illegible]
[illegible] سوال [illegible] جواب ہے
[illegible]

ای دل جسے خطاب رسالت مآب ہو | نازل پھر اوس پہ کیوں نہ خدا کی کتاب ہو

ای لطف فن شعر میں تم لاجواب ہو
مضمون لکھو وہ نعت میں جو انتخاب ہو

کیونکر نہ شوق نعتِ رسالت مآب ہو | سب شاعروں میں لطف تمہیں باریاب ہو
محبوب کبریا جو کبھی سنے نقاب ہو | شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو
سرمہ کیا نہ آنکھہ کا یثرب کی خاک کو | برباد یا خدا دلِ خانہ خراب ہو
ہم سر نہ آستانِ نبی سے اوٹھائینگے | سو گردشیں ہوں چرخ کی لاکھہ انقلاب ہو
ہی زہر غیر شربتِ دیدارِ مصطفےٰ | آبِ حیات ہووے کہ کوثر کا آب ہو
سیر بہشت کی جو ہوس ہو تو عاصیو | تم جیتے جی مدینہ میں داخل شتاب ہو
جسپر ترا کرم ہو خدا مہربان ہو | جسپر ترا غضب ہو خدا کا عتاب ہو
اکدم گر آپ چشم عنایت سے دیکھہ لیں | کشتِ امید کو مری بجلی سحاب ہو
لائے نہ تاب دید کی موسیٰ کیطرح سے | غش کھائے شمعِ طور جو تو بےحجاب ہو
اکسیر خاکِ کوی نبی سے جو ہاتھہ آئے | سیماب کیطرح نہ مجھے اضطراب ہو
حضرت اگر اشارۂ ابرو ہی ذرہ کریں | شیطاں کے نصیب نہ تیر شہاب ہو
پانی پڑے جو جسم مطہر پہ آپ کے | کیوڑا ہو بید مشک ہو عطرِ گلاب ہو
پی لے شراب عشق نبی میری طرح جسے | پرہیزگار بنکے نہ زاہد خراب ہو
عاشق ہوا ہی بندہ بھی تیرے حبیب کا | چاہے عذاب ہو کہ الٰہی ثواب ہو

عشق نبی میں لطف جو بیدار ہم رہیں
ہنگامۂ روز حشر کا آنکھوں کو خواب ہو

## ایضاً

ای لطف مست [illegible] پئے وہ جام شراب ہو
صبا سے [illegible] عشق [illegible] رسالت مآب ہو
[illegible] انتخاب ہو
[illegible] لاجواب ہو
[illegible] قبول
[illegible] نقاب ہو
جانا [illegible] جان [illegible]
ای [illegible] شمع طور [illegible] دستیاب ہو
کیا مال و زر [illegible] دل کو جلا دیا
یوسف [illegible] پر آب ہو
سوز فراق [illegible] عشق کا
[illegible] دستیاب ہو
روز فراق [illegible] یاد میں
ای لطف [illegible] گلاب ہو
[illegible]

## ایضاً

احمد پاک سے کیوں ہو نہ حبیب الفت ہمکو
بے یقین مرتے ہی ہاتھ آئیگی جنت ہمکو
نظر آتی ہی نہیں اب زیست کی صورت ہمکو
کیسے صورت [illegible] کہا جائے وہ صورت ہمکو
[illegible] نہیں افسوس یہ حسرت ہمکو
خواب میں بھی نہوئی آپ کی رویت ہمکو
باغ جنت میں نہ زنہار قدم رکھیں گے
جب تلک ساتھ نہ لینگے وہ حضرت ہمکو
[illegible] بھولکر بھی کبھی خالق سے نہ جنت [illegible]
[illegible] کی سکونت ہمکو
[illegible] افضل ہیں ہر اک [illegible]
[illegible] فضلت ہمکو
[illegible]

دہشت

دشتِ یثرب سے فرشتے نہ ہمیں لیجائیں
شام سے صبح تلک تارے جو ہم گنتے ہین

سیرِ جنت سے فزون ہووےگی وحشت ہمکو
یاد آتی ہی کوئی چاند سی صورت ہمکو

بخدا لطف عجب لطف ہو گر جنت مین
کفش برداری حضرت کی ہو خدمت ہمکو

## ردیف ہا

ہی عشق دلکو اوس شہِ خیر الوریٰ کے ساتھ
لیتا ہی جسکا نام خدا بھی ثنا کے ساتھ

ہی انس یون تو مجھکو ہر اک انبیا کے ساتھ
پر دلکو عشق ہی تو حبیبِ خدا کے ساتھ

مرقد بنے گا ہند مین گر مجھ غریب کو
یثرب کو خاک جائیگی اوڑ کر ہوا کے ساتھ

اوسدم عدم کو روح روانہ ہو یا نبی
آنکھین رگڑتی ہون جسے ہم نقشِ پا کے ساتھ

یثرب کی وہ زمین ہی جسپے ہین قربان حور و فر
اوٹھین گے روزِ حشر رسولِ خدا کے ساتھ

نعتِ رسول مین کوئی دیوان لکھو لطف
تا خلق یاد کرتی رہے مرحبا کے ساتھ

تڑپ رہا ہے یہ بیمار یا رسول اللہ
دکھایئے اسے دیدار یا رسول اللہ

نہ ملک و مال ہی درکار یا رسول اللہ
حضور کا ہون طلبگار یا رسول اللہ

یہ ضعفِ ہجر سے ہون زار یا رسول اللہ
کہ جان جسم کو ہی بار یا رسول اللہ

غمِ حضور سے ہون زار یا رسول اللہ
مرا علاج ہے دیدار یا رسول اللہ

جو دو ہین مردمکِ چشم وہ ہین نورِ نظر
صحابہ آپکے ہر چار یار رسول اللہ

عذابِ قبر و جہنم سے ہین رہا بخدا
تمہارے عشق کے گرفتار یا رسول اللہ

اوٹھاؤ پردۂ رخسار یا رسول اللہ
شبِ فراق کی ظلمت کی ظلم مین اندھیر

اوسیکا تو ہے سزاوار یا رسول اللہ
تو وہ حبیبِ خدا ہے جو حمدِ خالق ہو

برابر ہون سرِ شار یا رسول اللہ
نظارہ چشمِ مبارک کا گر میسر ہو

ہے عکسِ جلوۂ رخسار یا رسول اللہ
ہوا جو آئنہ ماہتاب پُر روشن

جہان کے سارے طلبگار یا رسول اللہ
تمہارے کوچہ مین جنت کو بھول جائینگے

یا رسول اللہ

پکارتے ہین یہ کلمہ بت لا الہ الا اللہ
کہون جو دیر مین یکبار یا رسول اللہ

فقط امیدِ اجابت پہ ہی ثنا خوانی
قبول ہون مری اشعار یا رسول اللہ

پناہ مانگے گی دوزخ بھی اوس سے روزِ جزا
نہ تم ہو جسکے مددگار یا رسول اللہ

گنہگار کوئی مجھسے کار دین سوا
رہا ہی سے سروکار یا رسول اللہ

گنہگار نہ پاسکے نجات دوزخ سے
جو شفیع نہ ہو مددگار یا رسول اللہ

زبان لوح و قلم سے ہی مرحبا کی صدا
لکھے جو نعت مین اشعار یا رسول اللہ

کہ بی حساب ہی اسان حسابِ روزِ حساب
گنہگار آپ کی ہی نگاہ یا رسول اللہ

بہت بہت ہون پشیمان گنہگار ہون مجھے
بہت ستانے لگا کیا ہی یا رسول اللہ

غمِ فراق سے ہون نزار یا رسول اللہ
گذر ہی زندگی سے روزِ جزا بچا لیجئے

[illegible]

فقط

غلام منفعل و نادم خجل اب ہے
معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم ہو
توہی ہے ہادی و رہبر توہی رفیق و شفیق

مدد ہے آپکے درکار یا رسول اللہ
بحق حیدر کرار یا رسول اللہ
توہی ہے یار مددگار یا رسول اللہ

بجا ہے گر ہو سر لطف فرقدانسے بلند
کہ اوسکا تمسا ہی سردار یا رسول اللہ

بلبل سے فزون تر ہے تمنای مدینہ
دکھلادی مدینہ مجھے مولای مدینہ
گویا ہے زبان ہر سخنہای مدینہ
یہان باعث عریانی ہی سودای مدینہ
کہتے ہین یہی طالب و شیدای مدینہ
جو تمسا مسیحا ہو اعیسای مدینہ
ای لطف کرہی لطف جو مولای مدینہ
معمور تجلا ہی ہر اک کوچہ و بازار
آتے ہو حرم ہی نظر حور سے خوش چشم
مسجد کو کہون عرش تو مینار کو سدرہ
حضرت اونہین تی ہین نشان اوکا اگر
کہتے ہین جسی عرش برین کرسی ہی اونکی

کیا غیرت گلزار ہی صحرای مدینہ
مرجاونگا کہہ کہہ کے یہی ہای مدینہ
روشن ہے نظر ہر تجلای مدینہ
کافی ہے ہمین دامن صحرای مدینہ
جنت کے عوض حق ہمین دوای مدینہ
محسود مسیحا ہوئے مرضای مدینہ
ہم دور نہ کچھ دور ہی ایوای مدینہ
موسی کو دکھائینگے تماشای مدینہ
کیا غیرت فردوس ہے صحرای مدینہ
برگ سدرہ ہی بجا کہیی مصلای مدینہ
جسو قت بہتک جاتی ہین جایای مدینہ
اللہ رہی بلندی مکانہای مدینہ

ای لطف یہ خواہش ہے تمنا یہ ہوس ہے
پہنچاون تو دنیا سے تمنای مدینہ

ای فلک پہل میں کو خدا کیواسطے

قتاب سے
... جہوی نبی کی شفاعت کی آرزو
... کی گناہ کو ہم سو ثواب سے
... مصطفی کی نہ ہو بہشت کی آرزو
... بہشت مین پہونچون شتاب سے
... رخ نبی ہے جو دیوان مین یک قلم
... روشن ہے ہر ورق ورق آفتاب سے
... شاد و مراد و دولت دیدار سے کرو
... گھون روز کہا تک مین خواب سے
... مین یاد مجکو اگر ...
... ب تو کیا ہے خلد مین پہونچون شتاب سے

ای منکر و نکیر غلام رسول ہون
رکھو معاف مجکو سوال و جواب سے
جس صفحہ مین ہے مدحت دولت سرای پاک
کم جانتا ہون نہین اوسے جنت کے باب سے
نسبت ہو خالی حسن سے یہ حسن سے بھرا
تشبیہ ماہ تو کو نہ دین اوس رکاب سے
کلمہ زبان پہ دل مین تصور رہا آپ کا
غافل نہون مین نزع مین یاد و حساب سے
ہجر نبی مین مر گئے ہم تو روز حشر

جامِ کوثر ساقیِ کوثر سے لینگے روزِ حشر
ظلمتِ شب پر ہوا ہے نورِ روشن کا گمان
گر مدینہ دیکھہ پائین عیسٰی و مریم کہین
سُن لیا ہے جب سے تمکو رحمۃ للعالمین
ای خدیوِ دو جہاں وہ ہے تیرا ایوانِ عدل
گور کی گرمی سے گھبرایا جو مداحِ رسول

لاکھون ہی دیکر جناب مصطفا کیواسطے
روتی ہین جس برات اوس بدرالدجا کیواسطے
سبز زمین پہ چاہیے دارالشفا کیواسطے
کسقدر بیباک ہین عاصی خطا کیواسطے
ایک تبہ ہی یہان شاہ و گدا کیواسطے
کھُل گئی جنت کی کھڑکی بس ہوا کیواسطے

میم احمد کی نہ کر نارا زکو فشا کہین
بندگر اہی لطف سو نہہ اپنا خدا کیواسطے

ہی مجکو عشق صاحب ام الکتاب سے
عشقِ رخ جناب رسالت مآب سے
باغِ جہانکی سیر سے دل تنگ ہو گیا
محبوب وہ جو دائی ہے کون و مکان کا
یادِ رخِ رسول مین سویا ہون رات بھر
ہجرِ رسولِ پاک مین جینا وبال ہے
منظور وصفِ زلف و رخِ پاک ہی اگر
رویت ہوئی جو عالمِ رویا مین آپکی
دم بھر کا یہان مقام مجھے ناگوار ہے

مطلق نہین ہراس ہی روزِ حساب سے
روشن دوچند دل ہی مرا آفتاب سے
مولا بلا ہی خلد مین مجکو شتاب سے
بندی کو عشق ہی اوسی عالیجناب سے
دیکھو ملا لو دیدۂ پرنم گلاب سے
ایسی مین موت آئی تو چھوٹون عذاب سے
پہلی زبان دھوئیے مشک و گلاب سے
بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے
ہندوستان سے ہو بخد نہین شیر شتاب سے

ای لطف مین نہ کونین ...
ہے مری بیکسی کی پاس ...
الصا ...
ہمارا ہی وہ کہ ...
حبیب کبریا ہی ...

رسول اللہ کی صدقے سے حاصل ہے یہ عزت ہے
میری آنکھوں سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے
ہمیشہ ذکر حضرت ہے ہمیشہ یاد حضرت ہے
سنا ہے جیسے تیری ہاتھ امت کی شفاعت ہے
تری نعت مبارک سے بس اب روز رغبت ہے
ہماری شاعری کی چار سو ای لطف شہرت ہے
سخندان ہین مری مداح صدقے سے پیمبر کے
ملایک سر سے آتی ہین جو نام پاک لیتا ہون
خدا مداح خود ہے آپ تو ممدوح ایزد ہے
اگر ہین والضحی عارض تو ہین واللیل وہ گیسو
ہر اک مضمون عالی عالم بالا سے لاتا ہون
میری جینے یہ فرقت مین تمہاری سخت سختی ہے
تصور کی مدد سے مین عرب کی سیر کرتا ہون
میر اک بخشوالینا نہین دشوار آسان ہے
خیال پاک حضرت یا خدا تشریف فرما ہو
دکھائیگا مدینہ دیکھنا سیلاب اشکونکا
تصور سے جو آنکھون مین گل رخسار حضرت کا

خدا نے مجکو کہتی ہے کہ یہ مداح حضرت ہے
ستارونکی میری گردش ہوا یا ہونکی شامت ہے
یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی ریاضت ہے
گنہگاران امت کو تری شادی ہی فرحت ہے
اسی سے شاعران عصر کو بندی یہ حسرت ہے
خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت ہے ندامت ہے
میرا حاسد جو منکر ہے گرفتار جہالت ہے
ترا نام خدا یہ اسم اعظم کیا عزیمت ہے
بشر مین مدح خوانی کی تری کیا تاب و طاقت ہے
زیارت آپکی صورت کی قرآن کی تلاوت ہے
میری فکر رسا کی یہ اولو العزمی یہ قدرت ہے
حقیقت مین اسی جینے یہ مرنیکو فضیلت ہے
عزیزو ہند مین بظاہر میری سکونت ہے
تمہارے دست قدرت مین دو عالم کی سعادت ہے
کہ میری خانۂ دل کی یہ آبادی کی صورت ہے
اگر ہے آشنا دیدونسے پر جوش رقت ہے
نظر جس رخ مین کرتا ہون فضا ہے باغ جنت ہے

ایضاً

ہوا ہی شوق دیدار گل رخسار حضرت کا
مشرف ہو گیا ہی جو کف پای مبارک سی
دُر دندان اقدس کی صفت مین جو ہو ہو تر زبان
ہماری دلمین وہ مہر نبوت رونق افزا ہی
جہانکی دید سی کیونکر نہ آنکھین بند کر لو مین
رہا سر مین اگر چندی یون ہی شوق جبین سائی
خدایا شکل دکھلا دی مجھی اپنی پیاری کی
نسیم باغ رضوان کی ہوس ہی روز و شب مجکو
مین اونکی آستانہ سی سر کا ونکا سر ہرگز
دکھائی ہین ہین پیر معجزی ہر اک پیمبر نے
خدا نی رحمت للعالمین خود جسکو فرمایا
کہا جو حق نی حضرت سی کہا حضرت نی امت سی
الو العزمی رسائی ہی تری معراج سی ظاہر
تری رحمت پہ نازان ہین تری بخشش پہ ہین ہو
تری ظل حمایت سی تعلق جنکو رہتا ہی
مجھی جس طرح سی یہ دشمن ایمان ستاتی ہین
دکہا دوان لعینونکو ذرا زور ید اللہی

ہمارا دامن نظارہ اب جیب گل تر ہے
وہ پتھر لعل سی ہی لعل سو رج سی منور ہے
نظر مین اہل جوہر کی وہ مصرع سلک گوہر ہے
کہ جسکے ذرہ ذرہ سی خجل خورشید خاور ہے
مری آنکھونکو ہر پل شوق دیدار پیمبر ہے
تو اکدن دیکھنا یہ سر ہی اور اوس در کا پتھر ہے
کہ اب دل چاہ غم مین صورت سیماب مضطر ہے
ہوا گلزار امکان کی مجھی اب باد صرصر ہے
مری قالب مین جبتک روح ہی اور دوش پر سر ہے
یہ وہ حضرت ہین جنکا معجزہ ظاہر فلک پر ہے
شفاعت ہم گنہگارونکی ایسی کی زبان پر ہے
زبان پاک گویا شربت قند مکرر ہے
تری رتبہ کو پہونچا کونسا ایسا پیمبر ہے
تری امت کو محشر کا نہ کچھ غم ہی نہ کچھ ڈر ہے
وہ یہ کہتی ہین کیا محشر ہی کیا خورشید محشر ہے
کرون کیا عرض ای مولا علی سب تجپہ اظہر ہے
کہ جو اکلہ ازدرا و کھاڑا باب خیبر ہے

جگر شکل کتان صبح چاک ہی اب اوسکی دوری سے
ہوئی کافور کفار ونکی اوسی کفر کی ظلمت
بچی آتش سی دوزخکی ہوئی فردوس کی لائق
گنہگاران امت پر ہی سایہ اوسکی دامن کا
ملائک جسکی دربانکے خاطر ہاتھہ ملتی تھے
خدا سی ایکدم مین اپنی امت بخشوا لینگے
نہ کھینچون سرد آہین ورنہ ہر دم کیون کہ ہون انکی
بشارت ای اہل محشر کچھہ خبر ہی کہتی ہو تم اوسکو

کیا شق القمر انگشت سی جس ماہ طلعت نے
چراغ دین کیا روشن جب اوس شمع ہدایت نے
یہ دو احسان کیے حضرت کی اک دی شفاعت نے
سلہ چتری لگائی جسکے سر ابر رحمت نے
در دولت سرا تک اوسکی پہونچایا نہ قسمت نے
شفاعتکو بلائی جب لب جان بخش حضرت نے
جلاما اجلاڈ الاتیب فرقت کی شدت نے
تفاخر حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے

خدا کی رحمتین ای لطف اس امت کی شایان ہین
نبی صلعم پایا ہی کیا صلّ علی حضرت صلعم کی امت نے

محبوب صلعم خدا ہی وہ رسولونکا نبی صلعم ہی
خالق نی کیا جسکے لیے خلق کو پیدا
سیراب وہ کیا کوثر و تسنیم سی ہو گا
مژدہ نہ سنا یہ کسی زاہد کی زبان سے
روشن کیا کونین کو ہی عکس سی اپنے
مین نعت نبی لکھتا ہون تائید خدا سے
بیجا نہین جو فخر کرون مین وہ بجا ہے

دعوای غلامی بھی وہان بی ادبی ہی
وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی صلعم ہی
دیدار مبارک کی جسی تشنہ لبی ہی
جا جا حاضر دربار ہو تیری طلبی ہی
ادنی سایہ وصف در دندان نبی صلعم ہی
ظاہر مین تو ظاہر ہی مرا ذہن غبی ہی
میرا وہ نبی صلعم ہی جو رسولون کا نبی صلعم ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جھکتی ہی پشت قد [illegible] کی سامنی
ہر وقت مجھکو پنجہ مہر و وفا کی سامنی
یہ سر بکف مدام پیمبر کی سامنی
کیوں حشر ہادی رہ صحرا ہے یا رسول
کیا بلبل بھی ہوں آپ سی رہبر کی سامنی
خالق سی بخشوائیگی کرین داخل بہشت
یہ بات کیا ہی شافع محشر کی سامنی
سورج بھی ہی ذرہ ہی جو یا ہی یا نبی
خورشید ایک رخ انور کی سامنی
کچھ تو سمجھ لیا ہی جو لیسی وٹہا کی ہاتھ نہ
بیٹھا ہوں سر جھکائی تیری در کی سامنی

کعبہ [illegible] سانپ زلف معنبر کی سامنی
ابھی ہیں مار [illegible] تحریر ہیں ہوئی ضعیف ہیں
کیا حال ہی [illegible] قم سے تو انکی سامنی
گر مجھسی کوچہ [illegible] حنت عطا کرو
کی آواز [illegible] پیغمبر کی سامنی
جس مرد [illegible] حضرت عیسی جلا کیں
یوں آفتاب ہی رخ انور کی سامنی
جس طرح قدر [illegible] روی مہر [illegible] سامنی

| | |
|---|---|
| ٹھنڈی ہی ٹھنڈی چھانون طوبی کی جبہائی خلد مین | صاف سمجھا آپ ہی کا سائیہ دیوار ہے |
| اور تو پہونچی عرب مین ہند مین انگل ہوں خار | رشک اتنی بات کا میری گلی کا ہار ہے |
| گو رہین بھی دستگیری کیجیو یا دستگیر | تھا جو کچھ کہنا کہا اب آگی تو مختار ہے |

تیری بخشش لطف کو خلد بریں لوائیگی
گو وہ بد افعال و بد اطوار و بد کردار ہے

| | |
|---|---|
| عشق ہی ای لطف مجکو احمد مختار سے | شغل ہی دن رات نعت سید ابرار سے |
| نور جب چمکا نبی کی روی پر انوار سے | کفر کی ظلمت ہوئی زائل دل کفار سے |
| عشق رکھتی ہیں جو حضرت کی گل رخسار سے | ہین گل جنت نظر مین اونکی بدتر خار سے |
| بخشدیگا حق بخشائیگا سب میری گناہ | یہ بھروسا ہی حبیب ایزد غفار سے |
| خوش نہ آئیگی مجھی فردوس مین طوبی کی چھانون | خو گرفتہ ہوں نبی کی سائہ دیوار سے |
| مدحت نور جمال پاک کا دیکھو اثر | ہوگیا پر نور جلسہ شعر کا اشعار سے |
| گر در دندان حضرت سی ستارے ہیں خجل | مہر و مہ شرمندہ ہین رخسار پر انوار سے |

کسکے دندان مبارک کی صفت لکھتی ہین لطف
ہی قلم بہتر ہمارا ابر گوہر بار سے

| | |
|---|---|
| یوں انبیا ہین میری پیمبر کی سامنی | تاری ہوں جسطرح مہ انور کی سامنی |
| زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا نبی | بستر فقیر کا ہو تری در کی سامنی |
| دیکھا ہی جسنی قامت حضرت وہ کہتا ہے | گلشن مین خاک جاؤن صنوبر کی سامنی |

ای لطف اس غزل کو مدینہ مین جلکی پڑہ
ای قدر اسکی صاحب جوہر کی سامنی

ایضاً

[illegible] عزت یوسف بندہ درگاہ ہی
ای عزیزو جسکا یوسف بندہ درگاہ ہی
اوسکا لب مدحت سرا ہی یسین اللہ ہی
مدح خوان جسکا کلام اللہ ہی خود اللہ ہی
وہ خدا کا خاص بندہ ہی رسول اللہ ہی
وہ حبیب کبریا ہی محبوب اللہ ہی

اوسکی رتبہ سی خدا دیجاہ عالیجاہ ہی
وہ محبوب خدا ہی جاہ والا ہی وہ ذی جاہ ہی
ایسا عالیجاہ ہی [illegible]
کلمہ مین خدا کی نام کی ہمراہ ہی
وہ سکندر مرتبہ ہی وہ سلیمان جاہ ہی
وہ شہ خوبان جہان ہین انبیا کا ماہ ہی
سب حسین [illegible] اوسکی جاہ ہی
[illegible]

چاندنی

ایضا

تیرا ہمسر خلق مین پیدا ہوا ہی او نہو — سب سے برتر تو ہی بعد اللہ کی واللہ ہے

عرش سی تا فرش ہی تیری ہی دم کی روشنی — غیرت خورشید تو ہی تو ہی رشک ماہ ہے

سرو و شمشاد و صنوبر جھک کے لیتے ہین قدم — واہ کیا معجز نما وہ قامت دلخواہ ہے

تیری ہی گلگشت کو باغ جہان پیدا ہوا — تیرا ہی دم باعث ایجاد خلق اللہ ہے

اک جہان قمری بنا ہی سرو بالا کا ترے — وہ ترا قد سہی نام خدا دلخواہ ہے

ابرو اور رخسار حضرت دیکھکر سمجھا ہون صاف — یہ تو بسم اللہ ہے اور یہ کلام اللہ ہے

جسجگہہ پیدا ہوا ہی وہ شہ جن و بشر — وہ زمین اب تک خدائی کی زیارتگاہ ہے

قد بالا کا تیری جب سے لکھا ہی مینے وصف — سرو قد تعظیم دیتی مجکو خلق اللہ ہے

ہر گھڑی میلا لگا رہتا ہی وان عشاق کا — کوچۂ محبوب عالم کا تماشاگاہ ہے

لطف یہ شہرت ہوئی حاصل بدولت نعت کے — ہر کوئی کہتا ہے مداح رسول اللہ ہے

دیکھ لے گر جلوۂ روی پیمبر چاندنی — خاک ہو وے طور کی مانند جلکر چاندنی

شوق مین نظارۂ نور رخ پر نور کے — پھرتی ہی آوارہ میری طرح گھر گھر چاندنی

جلوہ فرما ہو اگر وہ روی صفا آگین ترا — خاک حسرت مین ملے یہ ہو مکدر چاندنی

دیکھ لیگی جلوہ تیری رخ کا اگر ای رشک ماہ — کبتک اسان لوٹیگی انگارونپہ شب بھر چاندنی

شسکو تیری ہی قدمبوسی کو ای بدر الدجا — آسمان سے روز آتی ہے زمین پر چاندنی

ہی تصور کسکے خال عارض پر نور کا — مردمک سیر ماہ صدقے ہی نظر پر چاندنی

ایضا

ایضا

دیوان

[illegible]
نور سے ای لطف جسکے انبیا پیدا ہوئے

## ایضاً

آج فخر انبیا صل علی پیدا ہوئے
شافع روز جزا صل علی پیدا ہوئے
زینت ارض و سما صل علی پیدا ہوئے
رونق ہر دو سرا صل علی پیدا ہوئے
حامد و محمود و احمد خاص ہے جنکا لقب
وہ محمد مصطفیٰ صل علی پیدا ہوئے
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

| | |
|---|---|
| دیوان میں اغنقا کی صفت ہووے عنقا | یہان نام کی حاجت ہی نہ پروے انشان ہے |

ای لطف مدینہ مین جو پہونچا تو کہونگا
قدمون کے تلے آج میری باغ جنان ہے

باعث پیدائش خلق خدا پیدا ہوئے
نور سے اسلام کے عالم منور ہوگیا
کفر باطل چھپ گیا اسلام حق ظاہر ہوا
حضرت آدم سے تا عیسیٰ بہم فرودہ ہے
نور سے جنکے ظہور عالم امکان ہوا
سب پیمبر جس پیمبر کا کیا کرتی ہے وصف
نام اقدس ہے مزین جنکا بام عرش پر
حسن رخ کا وصف جنکی ہوگا طاہا والضحیٰ
ہر پیمبر جس نبی کی ہے نبوت کا گواہ
عاصیونکو ہاتف غیبی یہ دیتا ہے نوید
دولت ایمان سے امت کو تونگر کر دیا
ساکن ارض و سما شر سے بچے جسوقت سے
چار سو صل علی کا غل نکیون عالم مین ہو
فرش سے تا عرش ہے اسوجہ ہر جا روشنی

پیشوا و مقتدا و رہنما پیدا ہوئے
واہ کیا بدر الدجیٰ صل علی پیدا ہوئے
جسگھڑی وہ مظہر ذات خدا پیدا ہوئے
لو مبارک ہو محمد مصطفیٰ پیدا ہوئے
اب وہ نور خالق ارض و سما پیدا ہوئے
اب وہ ممدوح رسل نام خدا پیدا ہوئے
آج وہ زمین پر رونق ہر دو سرا پیدا ہوئے
آج وہ شمس الضحیٰ بدر الدجا پیدا ہوئے
اب وہ ختم المرسلین و انبیا پیدا ہوئے
خوش ہو خوش ہو شافع روز جزا پیدا ہوئے
واہ وا کیا منبع جود و سخا پیدا ہوئے
رحمت للعالمین خیر الوریٰ پیدا ہوئے
شافع محشر شہ ہر دو سرا پیدا ہوئے
جانشین انس و ملک شمس الضحیٰ پیدا ہوئے

حضرت آدم سے جن حضرت کا تھا پہلے ظہور
اب وہ ختم الانبیا صل علی پیدا ہوئے
[illegible]
آج وہ نور [illegible] صل علی پیدا ہوئے
[illegible]
آج وہ ہادی [illegible] صل علی پیدا ہوئے
[illegible]
ای خضر [illegible] رہنما صل علی پیدا ہوئے
[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| آج ہست کی نہ کیوں ہو شاد محتاج و غنی | | مقصد شاہ و گدا اصلِ علی پیدا ہوئے |

لطف خاطر خود کریگا جنکی خلاق جہان
وہ حبیب کبریا صلِ علے پیدا ہوئے

| | | |
|---|---|---|
| آج وہ شمس الضحیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوئے | نعت | آج وہ بدر الدجیٰ بدر الدجیٰ پیدا ہوئے |
| کلمۂ لولاک جنکے حق میں خالق نے کہا | | آج وہ صلِ علی صلِ علی پیدا ہوئے |
| آدم و حوا کو یہ مژدہ سناتے ہیں ملک | ق | آج وہ خیر الوریٰ خیر الوریٰ پیدا ہوئے |
| جنکی باعث سے ہوئی تھی آپکی توبہ قبول | | آج وہ نامِ خدا نامِ خدا پیدا ہوئے |
| مرتبہ عالی خدا کی بعد اعلے جنکا ہے | | آج وہ اعلی العلی اعلی العلی پیدا ہوئے |
| نور سے جنکے ہوئی ہے خلق مخلوق خدا | | آج وہ نور خدا نور خدا پیدا ہوئے |
| وہ پیمبر جو کرین شق القمر اور رد شمس | | آج وہ معجزنما معجزنما پیدا ہوئے |
| پائینگے گمراہ راہ راست سب جنکی سبب | | آج وہ نور الہدیٰ نور الہدیٰ پیدا ہوئے |
| عقدۂ لاحل جہان کے ہونگے حل جنکی سبب | | آج وہ مشکل کشا مشکل کشا پیدا ہوئے |

رحمۃ للعالمین جنکو خدا فرمائے لطف
آج وہ بحر سخا بحر سخا پیدا ہوئے

## سراپای رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

| | | |
|---|---|---|
| مری وہ فکر رسا ہے وہ ہوں طبیعت دار | | ازل کے روز سے لکھتا ہوں نعت کی اشعار |

اشعار

وہ ... ہوں ... [illegible]

خدا کی ساری خدائی ... [illegible]

اوسکی عشق میں ... [illegible]

دیوان لطف

بس اب بکمال تقاضای طبع موزوں کا
کروں بیان میں سراپای رشک ابرار
سر جناب کا ہے ترضا سے کیا خالی
بہر سے ہیں سر ... [illegible]
یہ سر وہ ہی کہ کیا جسپہ ابر نے سایہ
یہ سر وہ سر ہے کہ ہی جسپہ رحمت غفار
ہر ایک سر کا ہی سر ہے سر بسر افسر
اسیکے آگے جھکاتا ہی سر ہر اک سردار
سنو حضور کی اب زلف مشکبار کی صفت
... [illegible]

وہ زلف جسکے مقابل ... [illegible]
وہ زلف ... [illegible]

وہ زلف جسنے کہ بو بخشی مشک جنت کو
اسکی شان مین و اللیل کا ہوا ہی نزول

بجز خدای زمین و زمن خدائی سے
ہوئی ہین اسکے ہر اک مو سی استقدر اعجاز

رقم یہ معجزہ ہے معتبر کتابو نمین
تبرکا او نہین اوس سر و دو عالم نے

نہان نہین ہی عیان ہے یہ سب پہ آئی پر
کلاہ سر مین وہ اوس جان نثار سرور نے

وہ جس لڑائی مین جاتے تھی سر پہ رکہکے وہ مو
ادہر وہ لشکر اسلام فتحیاب ہوا

اب اونکی چشم مبارک کا دل صفت وصف سنو
ازل کی روز سے مد نظر وہ آنکھین ہین

شکار دل کو کیا ہی سرِ اون آنکھون نے
یہ وصف دیدہ و دانستہ ہی ان آنکھون کا

جو ہوشیار کو دیکھا بنایا مست الست
نگاہ لطف و عنایت ہوئی جو مشرک پر

نگاہ قہر سے دیکھا جو کافرونکی طرف

وہ زلف جس سے معطر ہی خلد کا گلزار
اسکو دیکہہ کے اسلام لائے ہین کفار

ہوا ہے وصف سر مو نہو نیکا زنہار
بشر تو کیا نہو جن و ملک سے جسکا شمار

تھی اوس جناب کے خالد ولید جو اکبار
عطا کیے تھے عنایت سی موی سر دو چار

ہر ایک فرد بشر کو ہے حرز جان درکار
نبا کی حرز وہ رکھے تھے موے عنبر بار

یہ ہوتا موی مبارک کا معجزہ اظہار
اودہر کو ہو گیا کا فور لشکر کفار

ازل سی خشکی خدائی سے ہے طالب دیدار
اونھین کی دید کا ہی اشتیاق لیل و نہار

ہر اک غزال حرم مین رہا ہی جسکا شکار
بہرا ہے نشہ عشق خدا کا ایسا خمار

جو دیکھا مست ہے کمظرف کر دیا ہشیار
تو صاف اوسکو کیا کفر و شرک سے بیزار

خود اپنے آپ گلے کاٹنے لگے کفار

یہ بہر دیے ہین خدا سے کریم نے انوار
نگاہ غور سے دیکھو تو انکا نور بصر
کیا ان آنکھون نے پروردگار کا دیدار
حسود کا ٹپن لگا لے زبان تیغ حسرت سے
سنا دون آج اگر وصف ابروے خمدار
دکہا دون لکھکے جو کچھ وصف انکی مژگان کی
یقین ہی دیدہ بد بین سے جو رہپیان ہون یہ بار
الف ہی اسم الہی کا آپ کے یہ معنی
مین رسم کہتا ہون آنسو بصد عیان انوار
بجا ہے لکھون اوسی شمع طور زیبا ہے
کہ اوسپہ صورت پروانہ دو جہان نثار

تشکل نرگس بیمار و طالع بیدار
خدا نے بخشا ہے نور بصر خدائی کا
زبسکہ پل بہی پلک ہے پلک جہپکتی ہے
تو عین خواب مین بہی ہین بصورت بیدار
خیال دید خدا و بتر ہے جو دیکھین بہرا
مست فرشتہ عشق خدا مین ہین سرشار
ازل کی روز سے گہ لطف ہم گہری ہر بار
وصف دیکہاے جن زبان سخن آزار
وصف اور سنو گم گئین اون آنکھون کا
کفار

وصف ابروان لطیف

سیاہ ریش جو کہرکر و دو ری ونین ہی
خجل ہے اوسکو نظارہ بین مجلس نشیبار
چمک رہی ہین جو ہین مرح اونہین سے سفید
ہر ایک بال سے اونکا ہے اظہار
شکایت جلد سے مولا کی مرحبت از رخسار
غلام لکہتا ہے صفحہ صفحہ اشعار
بہ کتاب سکا ہی جس کی نعت مین وصف
تا دیدون جو اوس سخن و الضحی مین و
شمس و الضحی و شوار

وہ طرح کہ جسکا ہی و النسا ہی ونکی [illegible]
[illegible]

اسیکے ڈر سے ہی شرک کے دلمین شرک نہان
نہان نہین رخ انور کا وصف ہی یہ عیان
جو اسکے پیش نہ بر دست آیاز یر ہوا
جو حسن اس رخ معجز نما نے پایا ہے
اسی پہ ختم خدائی یہ حسن ہے سارا
فقط نہ مصر کا بازار اسکا ہی خواہان
لبونکے وصف مین مدت سے جان بلب ہون مین
جو اون لبونکو مین لکھتا ہون لعل جان پرور
یہ لب وہ ہین جنہین کہتی ہین سب لب جانبخش
انہین کے عشق مین ہی غرق کوثر و تسنیم
انہین کے ہجر مین گریان ہی چشمۂ حیوان
صفت یہ سوجھی ہی ادنا سی ان لبونکی مجھے
وہ نا خدا جو بلا ہیگا روز حشر یہ لب
زبان پاک ہی گویا کلید خشمن کے
یہ بخشوائینگے محشر مین اسقدر عاصی
جو وصف لکھتے ہین حضرت کی سلک دندانکے
عیان وہ نور خدا کی ہی شان شانو نسی

اسیکے خوف سے کافور ہوتے ہین کفار
سنا ہی دیکھا ہی اکثر بشیر نے اکثر بار
جو پیش مفلس مطلق ہوا نبا زردار
ہوا نصیب نہ ہژدہ ہزار کو زنہار
خدا نے بخشی ہی اسدرجہ گرمی بازار
اسیکے خواہان ہے مخلوق ایزد غفار
ہزار فکر سے مضمون ملا اک نہ زنہار
تو یہ فضول ہی تشبیہ اور سب بیکار
انہین لبونکا ہی دم بھر رہا ہر اک بیمار
انہین کے ہجر مین گریان ہی شکل ابر بہار
انہین لبونکا ہی یہ چشمہ چشمۂ دیدار
یہ لب ہی وہ جنکو زندہ کرینگے روز شمار
انہین لبونکے سبب سبکا ہوگا بیڑا پار
گناہ گارونکی یہ مغفرت پہ ہی اصرار
شمار کر نسکے جز خدا کوئی زنہار
خجل انہین کے قلم سے ہی ابر گوہر بار
کہ جسکو دیکھ کے مشرک ہوئی ہین کئی ہزار

دیا جو مدینون سے اس بات کا ہوا اثبات
کہ چند بار اس اعجاز کا ہوا اظہار
اون انگلیون سے پیاسونکو دیا سیراب
ہوئی وہ چشمۂ رواں اونسے صورت انہار
یہ وصف اور سنو آپکی اک اونگلی کا
کہ ایکروز ہوئے جمع مشرک و کفار
تو کی یہ عرض رسالت رسول حق ہو
تو کرو چاند کو دو ٹکڑے احمد مختار
زبان پاک سے حضرت کے یہ ہوا ارشاد
کہ معجزہ ہو مرے ہاتھ سے اگر اظہار
تو عہد کرتے ہو ایمان یہ عہد کرتے ہو
خدا یہ لاؤ گے اقرار
کرو گے میری رسالت کا دل سے تم اقرار
ہوئی یہ عرض ہمارا یہ ہی ہے منکران رسول
دکھاؤ ہین معجز شق القمر اگر
قسم ہے ہم تو نبی تم کو مان لین سو بار
تمہارے ساتھ رہو کلمہ کہین نہین پندار
کرین حضور کا اسلام وون دل سے قبول
جناب کی نہ رسالت مین پھر کرین انکار

یہ عہد کر چکے جب مشرکان بد اطوار
یہ عہد کر چکے جب کافران بد کردار

ہوئی جناب کی انگشت کو جو یہان جنبش
فلک پہ ہوگیا دو ٹکڑے چاند وہان اکبار

**مخمسہ**

وہ روضہ اپنا رشک روضۂ رضوان ہے دکہنا مجکو
حضوری چاہتا ہون اور نہین خواہش ہے اجکو
دکہا دو زندگی مین قصر جنت کی فضا مجکو
تری دوری ستاتی ہی حبیب کبریا مجکو

بہت ہی لتنگ ہتا ہون مدینہ مین بلا مجکو

اگرچہ اہل دنیا جانتے ہین باولا مجکو
مگر تسبیر بہی ہی یہ آرزو صبح و مسا مجکو
ذلیل و خوار سب کہتے ہین مونہہ پر برملا مجکو
نہ بہولی عیش جنت مین بہی اس غم کا مزا مجکو

عنایت کر فزون عشق محمد یا خدا مجکو

پہنسا ہون دام غم مین گو بشکل ماہی مضطر
مگر اسباب کو ای آشنا و کیجیو باور
رہا کرتا ہی گو گرداب سا ذرات یہان جکر
پہونچ جاونگا الکد کعبہ مقصود تک گر

غم احمد مین رونا ہی جو یہ صبح و مسا مجکو

ضعیف و ناتوان ہون مضمحل کاہل ہون نہایت
غرض معذور ہون مجبور ہون احسان کر مجبر
نہ زر ہی مین ہی نہ زور ہی نہ یارئ یاور
تو ہی اسوقت مین مجہ ناتوان کی دستگیری کر

نسیم صبح و کہلا دے دیار مصطفے مجکو

کوئی علما سے کہدو کہ لا سامان طرب آگے
ہین جتنی نعمتین جنت کی لا کر کہدی سب آگے

[illegible]

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

[illegible]

حسن یوسف دم عیسی ید بیضا داری
آنچه خوبان همه دارند تو تنها داری

# سراپای رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | |
|---|---|
| للہ الحمد شب غم نے اوٹھایا بستر<br>مژدہ ای دل کہ ہوا نور خدا پیش نظر | مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر<br>بارک اللہ طبیعت کا ہی رنگ دیگر |

گر نہو پاس ادب تو مجھے کچھ دعوی ہے
سجدہ کرتے ہین ملایک مرا وہ رتبہ ہے

| | |
|---|---|
| آج کس دہوم سی خدام سخن آتے ہین<br>تنگی بزم جہان دیکھکے گھبراتے ہین | مسند ین فکر کی محفل مین بچھا جاتی ہین<br>گاؤ تکیہ کرۂ ارض کا اوٹھواتے ہین |

یہہ بڑہا کو کبۂ شاہ سخن اقدس کا
تنگ ٹھہرا جیسے خیمہ فلک اطلس کا

| | |
|---|---|
| ہم دکہاتے ہین طبیعت سی تماشی کتنی<br>حل کیے غنچہ خورشید سی نکتی کتنے | عالم نور مین چھوڑ آئے ہین شوشے کتنے<br>عقد پروین سے لکھے ہمنے معمے کتنے |

سادہ کاغذ ورق مہر درخشان ہی آج

طلب آئینہ ہوا آئینہ پانے پایا
بند مین جوش طبیعت جو کوئی لہر دکھا
سنگ اس شیشے کا جمتا ہی گنگا جلی سے
آج کس تنگ سے گلزار سخن سے پھولا
جب کھلا غنچہ تو دروازہ کھلا جنت کا
عالم نور سے گلشن رنگین تحفہ
سایہ ہر نخل کا ہے آئینۂ عکس نما
ہر شجر شمع ہدایت ہی لگن تھالی ہین
نام ظلمت نہین لالی کی یا لالی ہین

| | |
|---|---|
| رنگ شنجرف کا بھی اب کوئی ساماں کیجے<br>خضر کو سالکِ اب ازپیِ مرجان کیجے | لالہ زار اپنے سخن کا چمنستان کیجے<br>لعل کیواسطے تسخیر بدخشان کیجے |
| وقت ہی بر ہمیِ انجمنِ گردون کا<br>کہ شفق پر بھی ارادہ ہی مرا شبخون کا | |
| اور کاغذ کا تو سے ہمنے عجب انداز کیا<br>کھینچی تصویر اوسے جلوہ گہ ناز کیا | پردہ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا<br>چوم لون ہاتھ مین اپنے عجب انداز کیا |
| شعلۂ طور کا کیا خوب کہا نقشا ہے<br>خاکہ انگارہ کف دست ید بیضا ہے | |
| کیون نہ سوجان سے ہو گلزار بہار معنے<br>یہ وہ صورت ہی کہ دیکھی نہ سنی ایسی کبھی | محو رنگینی تصویر سراپا ہے بنی<br>تھی یہ تصویر مقدس کہ ازل مین جو کھچی |
| ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے مین<br>اور تصویر یہ بول اوٹھی کہ اللہ رے مین | |
| کیسی تصویر کہ ہر صبح بہار امکان<br>کیسی تصویر کہ ہر لوح و قلم نور افشان | کیسی تصویر کہ ہے آینہ پرداز جہان<br>کیسی تصویر کہ ہے آپ مصور حیران |
| کیسی تصویر کہ سب صل علے کہتے ہین<br>کیسی تصویر کہ سب جل و علا کہتے ہین | |
| کیسی تصویر جسے کھینچ چکے نقاش ازل | خود لگا کہنے کہ ہر وصف مین تو ہی افضل |

۴۹

قد و قامت نہیں یہ نعرۂ قد قامت ہے

دیکھی

وصف پیشانی مین ہوتا ہے قاسم بزبین
لیلۃ القدر مین ہے نور الٰہی روشن
شب معراج مین ہے شمع تجلی روشن
ابر رحمت مین ہے خورشید قیامت مستور
سینا مین ہے عیان جلوۂ ماہ پر نور
دیکھو وادی ایمن موسیٰ کے شعلۂ طور
اے عجب نور کا ہے کاکل شبگون سے ظہور
قرب فردوس ہے لکھا ہے خط طغرا مین
لوح قلم نظر آتی نگاہ دنیا مین
گلزار

لوح بسم اللہ ابرو جسے کہیے یقین
مصحف گل سا رخ فاطمہ نسخہ دین
سورۂ فاتحہ مصحف گل ہے وہ جبین
پارہ و غنچہ مین کہیے یہ شگوفہ کس سے
پرچہ دیباچۂ گلستان ارم کا کس سے
آئی فلک تجھکو دکھائی نہیں یہ پیشانی
ٹکڑے ٹکڑے ہے قمر ہے یہ پانی پانی
نسبت ذرۂ اختر ہے تو سے جبینی
حیف کم پائی و بارگہ سلطانی

۵۰

| | | |
|---|---|---|
| ایک احمد کا الف ایک احد کا ٹھیرا | | دیکھے دونون الف اوسکی تو کھلا یہ نکتا |
| | سِرِّ ایمانِ حدوث و قدم اول کو عبور<br>دوسرا وادی ایمن مین ہی شمعِ سرِ طور | |
| دُرّۃ التاج ہی اس بحر کا یہ قطرۂ نم<br>ہین حدوث اور قدم دست و گریبان باہم | | سرِ اقدس ہی حبابِ لبِ دریای قدم<br>میم احمد کا ہے ارمان احد ہی منضم |
| | قطرہ بگریست کہ از بحر جدائیم ہمہ<br>بحر بر قطرہ بخندید کہ مائیم ہمہ | |
| مغفرت کیون نہ پڑی پانون یہان آ آکر<br>زلف مشکین کو دکھا کر یہ کہین پیغمبر | | لیے امت کے گناہ آپ نے اپنے سر پر<br>دن گنے جاتے ہین کب روز شمار آے نظر |
| | ہان چلو حشر کے بازار کا سودا دیکھو<br>نقد سرمایۂ امت کا سیاہا دیکھو | |
| پر و بال افسرشہ پر نہین کھولے ہی ہما<br>نہین سرکار یہ سلطان حبش کی حاشا | | سایہ ہی فرق ہمایون پہ جنابِ حق کا<br>عالمِ غیب کا سردار ہوا جلوہ نما |
| | کشور کاکل پہ پیچ و خم سرور ہے<br>نہ ختن ہی نہ خطا ہی نہ یہ عنبر سر ہے | |
| ہر رگ و ریشہ سی ہی صاف سیہ مست بہار<br>زلف سر خط ہی کہ لکھا ہے بخط گلزار | | خوشنویسِ ازلی کا قلمِ نادرہ کار<br>باغبانیِ ارم کا تھین ایہ امتِ زار |

اور دوسرا الف کر ایمن مین مانند شمع ہے الف احد کا ہے ۱۲

[illegible]

لفظ

۵۱

| | | |
|---|---|---|
| | لفظ معنی مین عجب ابرو نکی طاق ہوئے<br>الف طاق چھپایا تو عدد طاق ہوئے | |
| صاف رکھی رہے میزان قیامت یکسو<br>مردمک سنگ ہے اور پلہ ہے چشم دلجو | | رگ جو کانٹا ہی تو شاہین ترازو ابرو<br>انکھہ پڑ جاے اگر جانب امت سرمو |
| | پلے پر وہ جو ہمارے ہو تو کیا کھٹکا ہے<br>مردم چشم کہین ہمنے اسے تولا ہے | |
| ابرو شاہین ہے تو پھر صید ہے ماہی تا ماہ<br>قدر اندازِ سخن بولین کہ ماشاء اللہ | | رگ ہے کانٹا تو خلش سے نہین دشمن کو پناہ<br>مردم چشم ترازو جو کرے تیر نگاہ |
| | چشم بیمار کے ہون کیون نہ اطبا طالب<br>نظریات سے بہی بہرہ ہے میزان الطب | |
| منظر چشم بنی پر بھی ذرا کیجے نگاہ<br>چشم بد دور عجب انکھہ سے ہے ماشاء اللہ | | طرفہ مضمون ہے مجھے پیش نظر ہو آگاہ<br>ایسی نرگس کہین دیکھی ہے نہ بادام سیاہ |
| | لاکھہ گر اچھے سے اچھے کوئی تشبیہ کہے<br>چشمکین مارے سخن کی نظر فیہ کہے | |
| صفحہ پر سیم کے لکھین جسے آب زر سے<br>بوتہ چشم یہ ہے آنچ رخ انور سے | | اک نیا نسخہ نکالون دل پر جوہر سے<br>پلکین اکسیر کی بوٹی ہین سنا اکثر سے |
| | صدقے اے دولت بیدار تیرے سونیکی | |

رو برو جلوہ

چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک پڑھتے ہین

وصف رخسار ادا کرنے کا مجھے شوق ہے

رنگ رخسار سحر سامنے جسکے فق ہے

سراپا سے رسولِ اکرم



کر دیں قطرہ ساحل نم
پانی پانی ہیں منفعل تازہ طبیعت
یا دامن میں ہوا جوش سے گردش
قطرہ جو سائل تشبیہ سوا
رہے کا تشبیہ ہو اور
حسن

رو برو جلوۂ خورشید کے سایا کیا ہے
عاقلو غور سے دیکھو کہ یہ نکتا کیا ہے

سامنے شمعِ منور کے اندھیرا کیا ہے
اُمّی ہو نہیں بھلا آپ سے شبہہ کیا ہے

کوئی تدبیر تو پڑھنے کی بجا ہی نہ رہے
نورِ رخسار سے حرفوں میں سیاہی نہ رہے

لبِ شیرین ہے کہ اعجاز نہیں جائے سخن
سوزنِ خامہ ہے ہر چند مسیحائے سخن

کیا لکھوں صفت و قلم سے ید بیضائے سخن
نگڑے ٹکڑے ہی مگر خلعتِ زیبائے سخن

کار دی کیسے جو شفتالو سے وہ راضی ہے
اور قطعاً جو وہ حلوا ہے تو مقراضی ہے

لبِ جاں بخش کے تشبیہ دمِ عیسیٰ سے
آبِ حیواں کہاں خضر کی گو چھینٹے دیے

دی نہ دم دیتی رہی گرچہ مسیحا بھی مجھے
اب فقط رہ گئے خورشید کی جھوٹی شفتو

کہوں یاقوت تو وہ باتیں یہاں پاتیں نہیں
لعل سمجھوں ادب سے آنکھیں میری تھیں نہیں

مرحبا اُمّتِ مرحوم رسولِ عربی
نوشدارو ہی تمہیں بھر مسرت طلبی

دل تمہارا ابھی ہے شہر مردہ زہی بو العجبی
فیضِ یاقوتیِ لعلِ لبِ جانبخش سے

اور جو ریشِ مبارک یہ وضو کا نم ہے
قوتِ دل کے لیے شربت ابریشم ہے

ہوتی ہیں ازن نازنیں نمک مرغ
۱۲۱۲

فکر وصفِ دُرِ دندانِ میں کٹا سلادانہ
رات بھر تارے ہی گنتے رہے بیٹھے محسن

دل نے چاہا کہ بمقتضا و اما السائل فلا تنہر قطرہ سائل کے سوال کو رد کرنا اور بموجب فاما الیتیم

نامہ بخشش اُمّت ہے جو حضرت کی زبان
لفظ اللہ سر نامہ ہے سلکِ دندان
نامہ ملفوف ہے خطِ پشت لب سے بیان
اے لفافہ کے دندان ہے اسرار دہن
اے تو سخندان ہیں جو سینۂ آبِ حیوان
تنگیٔ ما خاک میں گوہر کا ابر نگ و دندان
چوٹی میں تو ہے مشکِ دم دندان

مین

مثل یہ تازہ طبیعت
فالِ مصحف عارض سے لاتقنطوا نسبت
تو طلا سیں انا سید ولد آدم
رشک سے خون ہوا سینۂ عیسیٰ میں نم
طور سینا یہ پسینے سے ہوئی موت ہم
حمیں یوسف کے سلاسل ہوئے دندانے میں
فقط ارہ ہوئے پھر ذکریا ایسی
اگر تبسم ہی کلید درِ جنت ہے یہاں
ہوئے غفار کے دندانہ و تقدیر عیاں

[illegible]

مین نگاون قلمِ صنع اسی کیون نہ لکھون — جسسے ظاہر ہوا اسرِ خفیٔ کن فیکون

شعر اسنے او سمجھا جاتے کیا کیا سمجھا
اسمِ اعظم کا اگر ہمنے معما سمجھا

خط کو کیا خطِ شکستِ دلِ اعدا کہیے — خطِ یاقوتِ لبِ حضرتِ عیسیٰ کہیے
یا کہ فرمانِ خدا کا خطِ طغرا کہیے — اور یہ کچھ نہ سہی خطِ شفیعا کہیے

خط کی روداری سے اللہ نے بخشا ہمکو
ہے شفاعت کی سند خطِ شفیعا ہمکو

رخ پہ نور ہے قرآن کا پہلا نسخہ — ہاتھ سے اپنے جسے خاص مصنف نے لکھا
مشکل از بسکہ تھا مضمون دہن کا نکتہ — اسلیے حاشیہ لکھا ہے خطِ رنگین کا

رخ جو ایمان ہے تو اک جزو ہے یہ ایمان کا
ہے نیا حاشیہ یہ منہیہ ہے قرآن کا

نگہِ پاک الف صاد ہے چشمِ زیبا — لام گیسو ہے سر مو نہین کچھ فرق اصلا
چہرہ پر ہے خطِ گلزار سے یعنی لکھا — کہ وہ ہے اصل لئے خلقتِ کونین خدا

جمع خاطر ہو تو یکجا یہ مضامین کیجے
دیکھین تضمینین بہت اک نئی تضمین کیجے

لیلۃ القدر مین گیسو کی جو دہیان آیا — کسکی تعظیم کو خم کعبۂ ابرو ہے دلا
یہ کہلا دیا کہ ظاہر کا دشاجب پردا — کہ مصلے نگہِ پاک ہے حافظ ہے خدا

[illegible]

ششم ہر انگلی پر انگشت شہادت کا ہی

| | | |
|---|---|---|
| | اور پریون مین اگر کفر کی طغیانی ہو<br>شیشۂ دل یہ بھی مہر سلیمانی ہو | |

| | |
|---|---|
| دست نگین کی صفت بار خدا یا کیا ہی<br>نغمۂ ناطقہ اس باغ مین چپ رہتا ہی | شاخین نکلین جو کہون شاخ گل رعنا ہے<br>بلبل طبع ہزارہ کا یہان غنچا ہے |

| | | |
|---|---|---|
| | ہاتھ باندھے ہوی جبریل کھڑے رہتے ہین<br>دست گلچین یہان دستۂ گل کہتے ہین | |

| | |
|---|---|
| ہاتھ کھینچا ہے مصور نے یہان رنگ ہی فق<br>ہے سر خامہ ذہب صفحہ کو بخشی رونق | قلم انگشت ششم ہو کف افسوس ورق<br>سفیۂ کلک عطارد ہوا حسرت سی شق |

| | | |
|---|---|---|
| | رنگ و بو ظاہر و باطن کی رگ جا ہو کر<br>میری ہاتھون مین تصدق ہوئی گجرا ہو کر | |

| | |
|---|---|
| ہاتھ سے آپکے جاری رہی احکام خدا<br>ہاتھون ہاتھ اٹھنے اوا کردی سامان قضا | دست تقدیر ہے وہ دست گریبان ہے رہا<br>دوستو ہاتھ تمہاری ہی ہی انصاف او سکا |

| | | |
|---|---|---|
| | ید بیضا کو اگر داغ حسد ہی تو رہے<br>کیون ید اللہ ادھی قوت و بازو نکلے | |

| | |
|---|---|
| ید بیضائی سنو ہاتھ کی جو ہے اکثر<br>لاجرم خامۂ قدرت نے مہر ارنگ دگر | آبلہ جلکے ہوا چہائی سفیدی یکسر<br>شعلۂ طور کو فی الجملہ چمکتا پاکر |

| | | |
|---|---|---|
| | خوب ہاں زردی و سفیدی کا تماشا دیکھا | |

۵۷

| | | |
|---|---|---|
| گرچہ پرواز مین اندیشہ ہی بالِ جبرئیل<br>نہ ملی پر کوئی نازک سی کمر کی تمثیل | | اور ہی فکر رسا سیر دو عالم کی کفیل<br>ہی بجا ہمعد لفظِ عدم ہی جو علا ابل |
| | قاف تک ہمنی بہت کافِ کمر ڈہونڈا ہی<br>کمرین دیکھین ہین پر ایسی کمر عنقا ہے | |
| اُس جگہ پر غلط اور ونکی کمر کا ہی خیال<br>خود شجاعت نہین جب سامنے اُنکی کچہ بال | | یہ ہین سرمایۂ اقبال تو وہ ہین کہ بال<br>پہر شجاعونکی کمر ہی اور ہی گیا دیکھ شمال |
| | سنکے اوصاف شجاعان جہان گہبرائین<br>جیتے میدان مین جو آئین تو ہرن ہو جائین | |
| خطِ نسخ مین لکھو تو کہون اک نکتا<br>واہ کیسا کمرون پہ یہ خطِ نسخ کچا | | لام الف کا ہی تقاطع وہ کمر صل علے<br>کمرِ یار کو معدوم ہین سمجہے شعرا |
| | نہین ثابت قدم اس لفظ ہی استثنا ہی<br>یہ وہ لا ہی کہ نہین جسکے بجا الا ہے | |
| سر عالم ہی فدا ہی قدم پاک نبی<br>ہاتھ آیا ہی جو کاغذ تو یہ حسرت ہی ربی | | وصف مین جسکی سخندان کہان لگا کہتے جی<br>نہین چلتا ہی لگی پاے قلم مین مہندی |
| | سر بہ زانو نہ یہان کیونکہ سخن گو بیٹہین<br>انبیا جسکے مقابل مین دو زانو بیٹہین | |
| کعبۂ دین ہین یہ قبلہ ایمان دونو | | انکی پابند اطاعت ہین دل و جان دونو |

اب نہین باقی ہے کچھ خواہش مجھے محسن
آرزو تھی یہ بس روز قیامت محسن
سر کے بل جاؤن جو نقش قدم سرور پر
ماہ و خورشید کی زمین رکھون وہ تھاکر سر [illegible]
ہے یہ امید کہ جب [illegible]
یون کہے بادشہ [illegible] عالم نور
تو سراپا مین [illegible]
مین کہون واہ [illegible]
صفت حاضر ہے [illegible]
ہو گئے [illegible] یوسف کی [illegible]

تمت
صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲۶۶
سراپا حلیم اشرف نسل آدم
قطعہ تاریخ طبع مصنف و گلشن تاریخ تصنیف
[illegible] بلبل خوش خوان چمن
تمام شد

# مخمس متضمن حال معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تصنیف مولوی کفایت علی تخلص کافی

۲۱

[illegible]

گر بر سر و چشم من نشینی
نازت بکشم کہ نازنینی

۲۲

[illegible]

گر بر سر و چشم من نشینی
نازت بکشم کہ نازنینی

۲۳

[illegible]

گر بر سر و چشم من نشینی
نازت بکشم کہ نازنینی

۲۴

[illegible]

گر بر سر و چشم من نشینی
نازت بکشم کہ نازنینی

۲۵

[illegible]

گر بر سر و چشم من نشینی
نازت بکشم کہ نازنینی

1303